

پہلولوں
سے
علاج

حکیم محمد عبداللہ



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر: ----- عبدالوحید سلیمانی

طابع: ----- منہاج الدین اصلاحی

مطبع: ----- شرکت پر تنگ پریس لاہور

گیارہواں ایڈیشن: ۱۰۰۰ روپے



ترتیب

| صفحہ | نام مضمون |
|------|--------------------------------|
| ۴ | پھولوں کا تعارف |
| ۱۵ | سر کی بیماریاں |
| ۲۶ | آنکھوں کی بیماریاں |
| ۳۱ | کان ناک اور دانتوں کی بیماریاں |
| ۳۶ | دل کی بیماریاں |
| ۴۲ | سینہ اور پیچھے کی بیماریاں |
| ۴۷ | معدہ اور آنتوں کی بیماریاں |
| ۵۷ | گردہ اور شاذ کی بیماریاں |
| ۶۱ | جلد اور جھڑوں کی بیماریاں |
| ۶۶ | مردوں کی بیماریاں |
| ۷۳ | عورتوں کی بیماریاں |
| ۷۸ | بچوں کی بیماریاں |
| ۸۱ | بخار |
| ۸۷ | کشتہ جات |
| ۹۳ | گھٹنہ |
| ۱۰۵ | منتفحات |

کی شاخ نکلتی ہے۔ پت جھوڑ کے دلوں میں بھی کبھی کبھار پھول نکل آتے ہیں۔

۵۔ بالونہ:

بالونہ کو تین قسم کے پھول لگتے ہیں۔ اور پھولوں کی رنگت کی بنا پر ہی اسے تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بالونہ تفاحی:

یہ بہترین اور عمدہ قسم کا بالونہ ہے۔ لیکن کیا ب بلکہ نایاب ہے۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ اور اس میں سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے۔ اسی لیے اس کو بالونہ تفاحی کہتے ہیں۔ تفاح سیب کا عربی نام ہے۔ بعض اطباء نے اس قسم کا نام تفاحی کے بجائے فریری بھی تحریر کیا ہے۔ اس کے پھول باقی قسموں سے چھوٹے اور نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

بالونہ کوہی:

یہ زرد پھولوں والا بالونہ ہے۔ جو کوہستانی علاقے میں خود رو پایا جاتا ہے اور اس کو ریحان الثعلب کہتے ہیں۔

بالونہ بستانی:

اس قسم کے پردے کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور اس پھول کی خوشبو اتنی تیز نہیں ہوتی۔ جتنی کہ اور پھول کی۔

۶۔ بالسمہ: انہیں سفید سرخ سیاہ اور زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں چار قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۷۔ برنا:

سفید یا زرد رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں جن کے بیج میں ریشہ ہوتے ہیں۔ جب تک پھول نکلتے ہیں۔ تب تک پرانے پتے گے رہتے ہیں۔ اس کے پھول نکلنے کے ساتھ اور نکلنے کے بعد نئے پتے بھی نکلتے رہتے ہیں۔ پھول کا مزہ تلخ ہوتا ہے اور جیت بلیا کھ کے مہینوں میں برنا کے پھول لگتے ہیں۔

پھولوں کا تعارف

۱۔ پھولوں سے علاج: میں جن پھولوں کے ذریعے سر سے پاؤں تک کے تمام امراض کا علاج بیان کیا گیا ہے۔ ان کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

۱۔ آک:

آک کے پھول گچھے کی شکل میں لگتے ہیں۔ ان کی رنگت باہر کی طرف سے سفید اور اندر کی جانب سے سرخی مائل بفتی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھول کے عین درمیان میں ہر پھولنگ کی شکل ہوتی ہے جس کو آک کا لونگ یا قرنفل مدار کہتے ہیں۔ یہ بڑے کام کی چیز ہے۔ اس میں آک کے سب اجزاء کم زہر ہوتی ہے۔

۲۔ آم:

اس پر خاص قسم کی خوشبو لے ہوئے پیلے رنگ کے پھولوں کے گچھے لگتے ہیں۔ جنہیں لوگ بوڑھے ہیں یہ پھول ہیں۔ یہ پھول ماگھ سے چیت تک لگتے ہیں ان کی خوشبو ہر ماہ میں سراپت کر جاتی ہے۔ تو نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے۔

۳۔ انار:

اس کے پھولوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور دود کی تعداد میں اکٹھے لگتے ہیں۔ جب پھول جھوڑ جاتے ہیں۔ تو درخت پھل دینے لگتا ہے۔ انار دشتی کو صرف پھل لگتا ہے۔ جسے گلنا کہتے ہیں۔

۴۔ املتاس:

جیت اور بلیا کھ کے مہینوں میں ایک فٹ سے دو فٹ لمبے پیلے پھولوں

۸۔ بنفشہ:

رنگ کے لحاظ سے پھولوں کی بے شمار اقسام ہیں۔ مگر اکثر اقسام کے پھول نیلے رنگ کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب کبھی کسی رنگ ریز سے بنفشہ رنگ رنگوانے کی تمنا کی جائے۔ تو وہ سرخ اور نیلے رنگ کو ملا کر بناتا ہے ہر ایک باریک شاخ پر ایک چھوٹا سا خوشبودار پھول نکلتا ہے۔

۹۔ تمباکو:

تمباکو کے پھول کا رنگ ابتداء میں زرد ہوتا ہے اور پختگی کے قریب سرخی مائل گلابی ہو جاتا ہے۔ بعض پھولوں کا رنگ سبز بھی ہوتا ہے۔ یہ عموماً گلکشتہ کے علاقے میں پائے جاتے ہیں۔

۱۰۔ چنبیلی:

مشہور خوشبودار پھول ہے۔ اس کا رنگ سفید ہے۔ ایران کے علاوہ دہلی اور دکن میں زرد رنگ کے چنبیلی کے پھول بھی پائے جاتے ہیں۔ کہیں کہیں نیلے رنگ کے پھول بھی نظر آتے ہیں۔ مگر یہ کم یاب ہیں۔

۱۱۔ مرمل:

مرمل کا پھول سفید اور چنبیلی کے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ اور اس کی خوشبو انتہائی تیز ہوتی ہے۔

۱۲۔ خطمی:

خطمی کے درخت پر گول اور چوڑے بڑے بڑے مختلف رنگوں کے پھول لگتے ہیں۔ جن کے رنگ سفید۔ گلابی۔ سرخ۔ زرد۔ اور وہ وغیرہ ہیں۔ طبی لحاظ سے سفید رنگ کے پھول بہتر ہیں۔

۱۳۔ گل داؤدی:

یہ پھول تین طرح کا ہوتا ہے۔ زرد۔ سفید۔ یا سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔ مگر عام طور پر زرد رنگ کا پھول ہی باغ فراہماتا ہے۔ اس پھول سے برنجاسف کی خوشبو آتی ہے۔

۱۴۔ دھاوا:

دھاوا ایک پھول دار لہو دا ہے۔ اور اس کے پھول ہی ادویات میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کا رنگ زرد۔ ذائقہ کھٹا اور طبیعت سرد خشک ہوتی ہے۔

۱۵۔ دھتورہ:

دھتورہ کا پھول گراموفون کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ زرد سیاہ سفید یا سرخ ہوتا ہے۔ سیاہ سرخ اور نیلے قسم کی یاب ہے۔

۱۶۔ ڈھاک:

اسے کیسو۔ ٹیسو۔ یا پلاس بھی کہتے ہیں۔ ڈھاک کے درخت پر کثرت سے پھول اگتے ہیں۔ پھول کی ہر ایک پتی شیر کے ناخن کی طرح ہوتی ہے۔ ان کے رنگ عموماً نارنجی نیلے۔ سفید اور زردی مائل سفید ہوتے ہیں۔

۱۷۔ زعفران:

یہ خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔ جو مختلف رنگوں میں دستیاب ہیں۔ کشمیر کے علاقے میں زعفران کا درخت پایا جاتا ہے۔ جسے نیلے رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ ساٹھ ہزار پھولوں سے ایک پاؤنڈ زعفران نکلتی ہے۔ زعفران کے پھول میں چھپتے اور چھپتا ہوتے ہیں۔

۱۸۔ زونا:

زونا ایک قسم کی گھاس ہے۔ جس کی شاخ کی ہر گره پر زردی مائل پھول لگتے ہیں۔

۱۹۔ ستیاناسی:

ستیاناسی کے زرد پھول عام دستیاب ہیں۔ دوسری قسم سفید پھولوں کی ہے جو بہت کم یاب ہے۔

پھول اگتے ہیں۔ یہی پھول بعد میں بیج بن جاتے ہیں۔

۲۷۔ سیب:

بسیا کھ سے بچا گن تک سیب کے درخت پر سفید رنگ کے پھول کھلتے ہیں جن میں سرخ رنگ کے چھینٹے ہوتے ہیں۔

۲۸۔ سیوٹی:

چھوٹے بڑے یا سفید۔ پلے۔ نارنجی اور زعفرانی رنگ کے پھولوں کی وجہ سے اس درخت کی کئی قسمیں ہیں۔ گلاب کے پھول کی طرح اس کا پھول خوشبودار ہوتا ہے مگر جسامت میں کم ہوتا ہے۔ اس کا پودا بھی گلاب کے پودا کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے گل سرین بھی کہتے ہیں۔

۲۹۔ گل طرہ:

پھولوں کے لحاظ سے یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کے سفید پھول اور دوسرے کے زرد۔ دونوں قسم کے پھول تقریباً دو انچ گولائی لیے ہوئے مارچ سے جولائی تک آتے رہتے ہیں۔ جہاں بعد ازاں پھولیاں لگ جاتی ہیں۔

۳۰۔ غاف:

اس کا پھول نیلا اور لمبا نیلوفر کی طرح ہوتا ہے۔

۳۱۔ کرلیہ جننگلی:

کرلیہ کا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ عموماً اس کے پھول کاغذی ہوتا ہے۔

۳۲۔ کریر:

کریر کے پھول کچھ کی شکل میں لگتے ہیں جو چھٹے غلافوں میں ہوتے ہیں۔ اس کی ایک جانب ہٹ کر اس میں سے شکرنی رنگ کا پھول نکلتا ہے۔ جن میں پانچ چھ رنگ کی پتیاں نکلتی ہیں۔ پھول کے بیج میں تار ہوتے ہیں۔ جن کے سروں پر ننھے ننھے دانے ہوتے ہیں۔ جو بڑھ کر پھل بن جاتے ہیں۔ بھاگن سے جھینگ تک اس

۱۱۔ سرکنڈا:

دسمبر جنوری میں سرکنڈا کے پودا کے اوپر کچھ کی شکل میں بڑے بڑے سفیدی مائل سلیڈی رنگ کے پھول نکلتے ہیں۔ جو طب میں مستعمل ہیں۔

۲۱۔ سرس:

سرس کے پھول نہایت خوبصورت سبز مائل سفید ہوتے ہیں۔ جن کی خوشبو مہر کے درخت پر سوار ہو کر تمام ماحول کو طعطر کر دیتی ہے۔

۲۲۔ سنبل:

سنبل کے پھولوں کا رنگ خون کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ اور بڑی بڑی پانچ پنکھڑیوں والے خوشنما پھول پیالہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔

۲۳۔ سنو ہار:

موسم بار میں سنو ہار کے پودے پر چھوٹے چھوٹے نیلے رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ جن کی پنکھڑیوں کے اوپر والے سرے سفید خوشنما رنگت لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

۲۴۔ سورج مکھی:

یہ پھول گول زرد سنہری رنگت لیے ہوئے ہوتا ہے۔ اس کا پھول بڑا چوڑا اور چمک دار ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ سورج کی طرف منہ کیے رکھتا ہے۔ اور سورج کی چال کے ساتھ حرکت کرتا رہتا ہے۔ رات کو گر جاتا ہے۔ اس کے پھول کے اندر چھوٹے چھوٹے سرخی مائل سیاہ پتے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ سوہانجنہ:

سوہانجنہ کے پھول تین قسم کے ہوتے ہیں۔ زرد۔ سفید۔ سرخ۔ یہ پھول گچھوں میں لگتے ہیں۔ جن میں سے شہد کی طرح تیز خوشبو نکلتی ہے۔ اس کے پھولوں کا سالن پکا کر کھایا جاتا ہے۔

۲۶۔ سولفت:

سولفت کا پودا تقریباً ایک گز لمبا ہوتا ہے۔ جس کے سرے پر چھتری کی طرح زرد

کے پھول گتے ہیں۔

۳۳۔ کٹیلی خورد:

اس کا پھول عموماً بیگنی یا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ جس میں زعفران کی طرح پیلے رنگ کے ریتے ہوتے ہیں بعض مقامات پر سفید رنگ کے پھول بھی دیکھے گئے ہیں۔

۳۴۔ کپاس:

اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ اندر سے سرخ جس میں سے تین کونوں والا پھل پیدا ہوتا ہے۔ جس میں سے کپاس نکلتی ہے۔

۳۵۔ کچنار:

پھاگن سے جیتھ تک سفید زرد یا سرخ پھول گتے ہیں۔ جن میں معمولی سی خوشبو بھی ہوتی ہے۔ ان کی لمبائی ڈیڑھ دو انچ ہوتی ہے۔ ہر پھول میں پانچ پانچ پتیاں ہوتی ہیں۔ جن کے اندر پانچ پانچ باریک تار ہوتے ہیں۔ اور تاروں کے درمیان بھی باریک تار ہوتے ہیں۔ پھولوں کے جھڑ جانے کے بعد وہاں پھلیاں نکلتی ہیں۔

۳۶۔ کدو:

کدو کے پھول سبزی مائل ہوتے ہیں۔ اور اس کی تین تین بڑی بڑی پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔

۳۷۔ کنول:

کنول ایک مشہور و معروف پھول ہے۔ جو پانی میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ سفید سرخ۔ نیلا سیاہی مائل۔ سفید کنول کرا لور ویک میں پندرہ ایک کہتے ہیں نیز پھلپھری (برمن) کو بھی ہندی میں پندرہ ایک کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان دونوں میں خاص تعلق ہے۔ اطباء اور دیروں کی تحقیقات میں یہ بات ثابت کی ہے کہ برمن کے سفید داغوں کے لیے سفید پھول بہترین علاج ہیں۔

۳۸۔ کنیر:

کنیر کے درخت پر سفید یا سرخ رنگ کے پھولوں کے گچھے گتے ہیں۔ یہ ہمدامار

درخت ہے اور اس پر بارہ مہینے ہی پھول لگا کرتے ہیں۔ یہ پھول دوسرے پھولوں کی طرح نرم ہونے کی بجائے کھردرے ہوتے ہیں۔

۳۹۔ کیکر:

ماہ ساون کے بعد اس درخت کو پھول گتے ہیں۔ پھولوں کا رنگ نہایت خوشنما زرد سنہرا ہوتا ہے۔ پھول کی شکل گول گھنڈی کی طرح ہوتی ہے۔ جس کے کھلنے پر ہلکی ہلکی خوشبو آتا کرتی ہے۔ یہ نہایت ہی کام کی چیز ہے۔ مگر ہمارے اطباء کی لاپرواہی اور لاعلمی کی وجہ سے یہ نعمت غیر مرقبہ گل ہونے کے باوجود خار سے بدتر ہے۔ ہر سال ہزاروں من پھول ہمارے پاؤں تلے روندے جا رہے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک کثیر الافائد چیز ہے۔

۴۰۔ کیوڑہ:

کیوڑہ کے درخت جب چار سال کا ہو جاتا ہے۔ تو پھول دینے لگتا ہے اور بیسیوں برس تک برسات کے موسم میں اس پر پھول گتے ہیں۔ اس کا پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ اور سوائے پھول کیوڑہ کے کسی جزو میں ذرا بھر بھی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور حیرانی کی بات یہ ہے۔ کہ پھول سوکھ جانے کے بعد بھی ان سے خوشبو آتی رہتی ہے۔ اس کی شکل کٹ کے بھٹے جیسی ہوتی ہے۔ جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

۴۱۔ گاؤ زبان:

اس کے پھول سیاہ اور لاجوردی رنگ کے ہوتے ہیں۔ قدرے انار کے پھول سے چھوٹا اور لمبا ہوتا ہے۔ گاؤ زبان کے سارے اجزاء میں سے ہی لطیف زیادہ ہے۔ پہلے درجہ میں گرم تر ہے۔

۴۲۔ گرٹیل:

اس کے پھول انار کے پھولوں کی طرح ہوتے ہیں۔ مگر جسامت میں اس سے بڑے اور عجیبی ہوتے ہیں۔ اس کی پتیاں انار کی پتیوں سے چوڑی اور موٹی

ہوتی ہیں۔ یہ سفید اور سرخ دورنگوں میں پایا جاتا ہے۔ بعض پرانی کتابوں میں درج ہے کہ زرد کاسنی اور جوگیا رنگوں کے پھول بھی پائے جاتے ہیں۔

۴۲۔ گل سرخ:

مشہور و معروف پھول ہے۔ خوشبودار سرخ رنگ۔ بعض میں سرخی کم ہوتی ہے۔ بعض سفید یا زرد صندلی رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ ان کی پتیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ سدا بارگلاب کے پھول میں پتیاں کم ہوتی ہیں۔ درخت کے علاقہ میں جاڑ جیا کے مقام پر سیاہ گلاب کے پھول بھی کاشت کیے جاتے ہیں۔

۴۳۔ گیندا:

اس کے زرد رنگ خوشنما پھول دنیا بھر میں باغوں کی رونق بڑھانے کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ اس کے پھول کٹورہ نما ہوتے ہیں۔ جس میں بہت سی پنکھڑیاں زرد رنگ کی ہوتی ہیں۔ جس کے درمیان سیاہ رنگ کے لمبے بیج ہوتے ہیں۔

۴۵۔ گھیکوار:

گھیکوار کے موٹے اور سبز پتوں میں سے ایک سرخی مائل گندل نکلتی ہے۔ جس کے سر پر سرخ پھول نکلتے ہیں۔ چھوٹے گھیکوار کے پھولوں کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔

۴۶۔ گل لالہ:

گل لالہ کے پودے کے بالائی سرے پر ایک کاسہ نما پھول لگتا ہے۔ طام اور دو گئے دار ہوتے ہیں۔ اس میں پنج پتیاں ہوتی ہیں۔ پھول کے درمیان پتیوں پر سیاہ داغ ہوتے ہیں۔ پتیاں عام طور پر سرخ اور کہیں کہیں زرد نیل گوں یا سیاہی مائل ہوتی ہیں۔

۴۷۔ منڈی:

منڈی ایک مفرد شش گھاس ہے۔ جس کی دو ٹہنیں ہیں۔ چھوٹی منڈی ہ پھول سرخ کبودی مائل ہوتا ہے۔ اور اس کی شکل گھنڈی جیسی گھول ہوتی ہے۔ گل سرخ جیسی خوشبو لیکن زائقہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔ بڑی منڈی کے پھول گیہوں کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور اس کے تمام اجزاء کچے آم جیسی خوشبو آتی ہے۔

۴۸۔ مہندی:

پیلے ہری ہری گھنڈیاں نکلتی ہیں۔ جن کے آس پاس ننھی ننھی سرخ پتیاں لگی ہوتی ہیں۔ گلران کی شکستگی پر پھول سفید زردی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کو سال میں دو مرتبہ پھول نکلتے ہیں۔ ایک موسم برسات میں اور دوسرے سردی کے موسم میں۔

۴۹۔ موتیا:

یہ پھول بڑے موتی کی طرح ہوتا ہے۔ اس لیے اسے موتیا کہتے ہیں۔ چیت بیسا کھیں سفید اور نہایت خوشبودار پھول کھلتے ہیں۔ جن سے تیل بنایا جاتا ہے۔

۵۰۔ نیلوفر:

اطباء کے نزدیک یہ کنول ہی کی ایک چھوٹی قسم ہے۔ یہ برسات کے موسم میں پانی کے اندر کھتا ہے۔ مختلف اقسام اور مختلف رنگوں کے نیلوفر کے پھول دیکھے گئے ہیں۔ جن میں سفید نیلا۔ سرخ۔ زرد۔ سنہری۔ سیاہی مائل مشہور ہیں۔ وہ سفید پھول جس کے اوپر پانچ سبز پتیاں اور اندر سفید پتیاں ہوں۔ سب قسموں سے بہتر ہے۔ یہ پھول رات کو کھتا ہے۔ اور دن کو بند ہو جاتا ہے۔

۵۱۔ نارنگی:

نارنگی کے درخت پر سفید رنگ کے خوشبودار پھول نکلتے ہیں۔ جو پھل

آنے پر گر جاتے ہیں۔

۵۲۔ نیم: نیم کے پھول سفید رنگت لیے ہوئے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے مگر کثرت سے لگتے ہیں۔ جن کی خوشبو کی وجہ سے فضا مہک اٹھتی ہے۔ پھولوں کے جھڑنے کے بعد نیم کا پھل نرل لگتا ہے۔

۵۳۔ بار سنگار:

یہ پھول شام کو کھلتے ہیں۔ اور صبح ہونے پر گر جاتے ہیں۔ پھول کی زندگی کا رنگ سرخ زعفرانی ہوتا ہے۔ جن میں سفید تپیاں ہوتی ہیں۔ یہ سدا بہار پھول ہے۔ لیکن برسات کے موسم میں پھول اپنے جوبن پر ہوتے ہیں۔

سر کی بیماریاں

سر کے بے شمار امراض ہیں۔ جن میں سرد سردی، درد عصاب، درد شقیقہ، نزلہ، زکام، ضعف و مایوسی، مرگی، فالج، نسیانہ گنج اور بے خوابی وغیرہ شامل ہیں۔ مختلف اقسام کے پھولوں سے ان کے علاج کے چند نسخہ جات درج کیے جا رہے ہیں۔

سردرد

(۱)

ہو الشاف: اگر سردرد کی ابتدائی اسٹیج ہو تو سرس کے چند پھول توڑ کر انہیں سوئگھیں۔ فائدہ ہوگا۔

(۲)

ہو الشاف: اگر سردرد شدید ہو تو سرس کے چند پھول کھل میں ڈالیں اور قدرے عرق گلاب یا پانی ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ جب لیپ تیار ہو جائے تو پیشانی اور کنپٹیوں پر ہلکا ہلکا لیپ کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ چند منٹ میں درد رفع ہو جائے گا۔

(۳)

ہو الشاف: سرخ کنیر کا پھول اور آملہ برابر وزن لے کر سر کے میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔ (اسرار حکمت)

صداع حار

(گرہی سے ہونے والا سرد درد)

تیز دھوپ میں چلنے پھرنے، آگ کے نزدیک زیادہ دیر تک کام کرنے یا گرم غذاؤں اور مشروبات کے مسلسل استعمال سے عموماً یہ درد ہوتا ہے۔ اس قسم کے سرد کے لیے ہندی کے پھول لا جواب ہیں۔

(۴) ہندی کے پھولوں کو سرکہ میں پیس کر پیشانی اور تالو پر لپیپ کریں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

۵) سسل چٹکھ:

اگر خدا نخواستہ آپ کی رہائش ایسی جگہ ہے جہاں سرکہ بھی نہیں مل سکتا تو پھر بجائے سرکہ کے محض سادہ پانی میں ہی ہندی کے پھولوں کو پیس کر لپیپ کر دیں تو بفضلہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔ بس فرق اتنا ہی رہے گا۔ کہ فائدہ ذرا دیر میں ہوگا۔

۶) تخیر خیر اثر:

ہندی کے پھولوں کا سرد درد کے لیے مفید ہوتا تو یہاں تک لکھا ہے کہ اس کے تازہ تازہ پھولوں کا سو گھنٹا بھی گرہی کے درد سر کے لیے مفید ہے۔

(۷)

هو الشافعی: ہندی کے پھول پلم ماشہ کو پانی میں پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شہد سات ماشہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس کے چند روز کے پینے سے گرہی کا درد سر بالکل دور ہو جاتا ہے۔ جلدی فائدہ حاصل کرنے

کے لیے چاہیے کہ اوپر لکھے ہوئے طریقوں کے موافق لیپ بھی کریں تاکہ جلد آرام ہو جائے۔

۸) سر کی جلن:

بعض افراد کے سر میں جلن اس شدت سے رہتی ہے کہ وہ بیچارے سر پر ٹوپی اور حمامہ (بگودی) بھی نہیں سہا سکتے ایسے شخصوں کے بالعموم سر کے وسط میں سے بال اڑ جاتے ہیں۔ اس کے لیے چاہیے کہ ہندی کے پھول پلم ماشہ۔ کتیرا سا ماشہ رات کو کورے کوزہ میں بھگو دیں۔ اور صبح کو چھان کر مصری ملا کر پلا دیں چند روز میں بفضلہ شریہ آرام ہو جائے گا۔

درد شقیقہ

یہ ایک قسم کا نوتی سرد درد ہے جو عموماً نصف سر میں اور کبھی کبھار پورے سر میں ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں اور کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپتی ہیں۔ یہ مرض اکثر مروتی ہوتا ہے۔ یا نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے دماغ کی رگوں میں کھاری رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ جس سے درد شقیقہ شروع ہو جاتا ہے۔

(۹)

درد شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پیشتر سرس کا تازہ پھول لے کر سو گھنٹے رہیں۔ امید غالب ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے درد کا دورہ نہ ہوگا۔ ورنہ دوسرے روز پھر ایسا ہی کریں۔

(۱۰)

گل کیز سفید کو ہم دن کا فوراً ملا کر پس لیں اور بطور نسوار کے ناک میں موٹگیں

چھینکیں خوب آئیں گی۔ اور سرد درد دور ہو گا۔

درد عصابہ

(۱۱)

(ابر د کا درد)

هو الشافی: گل بالونہ کر جوش دے کر سر پر کاڑھا گاڑھا لپیپ کرنا درد عصابہ کے لیے از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۱۲)

هو الشافی: گل منقشہ اسطوخودوس ہر ایک سات ماشہ۔ غلغلہ گرد، عدد تینوں ادویات کو خوب باریک پس لیں اور علی البصغیر میٹھا شامل کیے استعمال کریں۔ درد عصابہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ نزلہ و زکام کو بھی دور کرتی ہے۔

نزلہ و زکام

دماغ کا فضلہ اگر ناک کی راہ سے نوزلہ زکام اور اگر اندر گرسے تو نزلہ کہلاتا ہے۔ موسمی تغیر و تبدل، ضعف دماغ، دھوپ میں زیادہ چلنا گرم اغذیہ کا استعمال، لمبے بال رکھنا اور بگڑی کے استعمال سے صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل جاتا ہے جس سے نزلہ زکام (گرم) پیدا ہوتا ہے۔ اور سرد پانی سے نہانے۔ سرد ہوا میں پھرنے۔ سرد اشیاء کے استعمال سے دماغ میں بلغم پیدا ہو کر نزلہ و زکام بار د (سرد) پیدا ہوتا ہے۔

نزلہ و زکام کی بہترین دوا

(۱۳)

هو الشافی: آک کے پھول حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں پھر

کسی کوزے وغیرہ میں بند کر کے دتین سیرابیوں میں جلا لیں اور نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت مریض کو روزانہ بطور نسوار سنگھایا کریں۔
فوائد: ناک کی راہ سے بہتے ہوئے یا سینہ کی طرف گرتے ہوئے مواد کو روکنے کے لیے بہترین دوا ہے۔

(۱۴) کنیر کے پھول سے بجلی اثر نسوار:

دماغی نزلہ کو جبکہ وہ دماغ میں جم گیا ہو۔ اور شدید درد یا نزلہ کا باعث بن رہا ہو۔ فوری طور پر مواد کو خارج کرنے کے لیے نسوار کی ضرورت پیش آیا کرتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے صبح و شام نسوار کی عادت ڈال لینا کسی طرح صحیح نہیں ہے۔ یہ تو دوا کی بجائے خود ایک آزار بن جاتا ہے۔ مگر جائز ضرورت کے لیے تبا کر یا اس کے علاوہ بہت سی جڑی بوٹیاں مثلاً: گائفل، شیر مار، تخم کبلی وغیرہ بے شمار ایسی چیزیں موجود ہیں جو بجلی کی طرح اثر کرتی ہیں اور ذرا سا سمجھنے سے ان گنت چھینکیں آ جاتی ہیں۔ ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جس کا تعلق ہمارے اس کتابچہ سے ہے۔

هو الشافی: گل کنیر سفید۔ حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہو جانے پر خوب باریک پس کر کسی ڈبیہ یا شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ نسوار لینے سے پیشتر مریض کو تھوڑا سا دودھ اور گھی ملا کر پلا دیں۔ اور پھر ذرا سی مقدار میں سونگھا دیں۔ اول تو فوراً ہی چھینکیں آنا شروع ہو جائیں گی۔ در نہ مریض سے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف منہ کرے۔ پس چھینکوں کا سیلاب اٹھ آئے گا۔ اور دماغ رطوبات ردیہ سے صاف ہو جائے گا۔ دودھ گھی کا پلانا کوئی نسوار کا جز نہیں ہے۔ بلکہ اس تدبیر سے مریض کا دماغ ٹھکنا نہیں ہے۔

(۱۸) هُو الشافى :- مہندی کے پھول سب حاجت لے کر تکیہ میں روٹی کی بجائے بھردیں اور مریض سے کہیں کہ اس تکیہ پر سر رکھ کر لیٹ جائے۔ ان شاء اللہ بہت جلد مریض خواب نشین کے مزے لینے لگے گا۔

ضعف دماغ

ضعف دماغ کا سبب کثرت محنت دماغی، خون کی کمی، ضعف قلب اور کثرت جماع وغیرہ ہیں۔ اس کے مریض کے سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ یادداشت کمزور ہو جاتی ہے اور کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ سیب کے پھولوں سے ضعف دماغ کا علاج درج ذیل ہے۔

(۱۹) خمیرہ سیب :

سیب کے پھول اور سرخی ہم وزن لے کر اچھی طرح کوٹ لیں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو برتن میں بند کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ خمیرہ سیب تیار ہے۔
ترکیب استعمال : ایک تولہ صبح نہار منہ زرش جان فرمائیں۔ ضعف دماغ کے لیے۔ اور جلد اعصابی رئیسہ کے لیے مفید ہے۔

(۲۰) خمیرہ بنفشہ :

گل بنفشہ دس تولہ۔ کھانڈ ایک سیر۔ پانی بقدر ضرورت۔
هُو الشافى :- گل بنفشہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھ دیں صبح کے وقت اچھی طرح جوش دے کر مل چھان کر کھانڈ ملا کر چاش پکائیں۔

(۱۵) نزلہ وزکام کو دور کرنے کے لیے دو پھولوں سے فائدہ اٹھائیے۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ پانی میں ملا کر جوشاندہ تیار کریں۔ اور زین روزنہ ۱۰ دن میں ۲ مرتبہ استعمال کریں۔

(۱۶) گل بنفشہ ایک تولہ۔ گندم ایک تولہ۔ دونوں کو پانی میں ڈال کر جوش دیں اور چینی آمیز کر کے نیم گرم پی لیں۔ نزلہ وزکام ان شاء اللہ ۲-۳ روز ہی میں رفع ہو جائے گا۔

(۱۷) شربت بنفشہ :

حکیم محمد حسین سر دو گڑھی "فائدہ بنفشہ" میں لکھتے ہیں کہ یہ نسخہ نزلہ وزکام اور دیگر امراض حارہ کے لیے نہایت مفید ہے۔
هُو الشافى :- گل بنفشہ اٹھائی تولے پانی میں کر کے جوش دیں اور ایک سیر چینی ڈال کر حسب معمول قوام تیار کریں شربت تیار ہے۔ تازہ پانی شامل کرنا شربت کا ایک گلاس بنا کر روزانہ پئیں۔
نوٹ :- اگر گل بنفشہ تازہ ہو تو ایک پاؤ لے کر شربت بنائیں۔

بے خوابی

نیند اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ دن بھر کی تھکاوٹ نیند آجانا سے دور ہو جاتی ہے۔ اس نعمت کی قدر اس سے پوچھئے جو بے خوابی کا شکار ہو اور ساری ساری رات آخر شمار میں گزار دیتا ہو۔ ذیل میں ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ جس سے چند روز میں نیند آنے لگتی ہے۔

جب چاش کسی قدر گاڑھی ہو جائے۔ اتار کر اچھی طرح گھونٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ اس میں بقدر چار تولے لے کر بارہ تولہ گاڑ زبان کے عرق کے ساتھ استعمال کریں۔ مقوی دماغ چیز ہے۔

۲۱) عرق گلاب :

گلاب کے پھول سوا سیر تازہ پانی آٹھ سیر۔
ترکیب تیاری: پھولوں کو رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح کو برستور عرق قدر کشید کریں۔
ترکیب استعمال: سات تولہ عرق دو تولہ شربت صندل میں حل کر کے استعمال کریں۔

فوائد: دماغی پریشانی۔ دل کی دھڑکن۔ بے ہوشی اور بد ہضمی کو دور کرتا ہے۔ دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ رطب یونانی میں کثرت استعمال ہوتا ہے۔

گنج

یہ مرض آج کل عام ہو رہی ہے۔ جوانی ہی میں سر کے بال جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے تباکو کے پھول سے علاج کے دو نسخے درج کیے جا رہے ہیں۔

۲۲) لیپ برائے گنج نم:

عمدہ اور تازہ تباکو کے پھول لے کر کڑوے تیل میں پیس کر لیپ کریں۔
بفضلہ چند بار کے لیپ کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی اعلیٰ اور چوٹی کا دیہاتی چٹکڑہ ہے۔

(۲۳)

تباکو کے پھول لے کر خشک کر کے جلا لیں اور ان کی راکھ میں میٹھا تیل حسب ضرورت شامل کر کے گنج پر پیس۔ نتائج چند روز میں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

(۲۴)

هو الشاف: گڑھل کے تازہ پھول لے کر ان کی پیس کر اس نکال لیں اور ان میں ہم وزن روغن زیتون شامل کریں اور انہیں خوب پھینٹ لیں اور آگ پر گرم کریں۔ جب دونوں حل ہو جائیں تو اتار لیں اور روزانہ شب سر پر لگا لیں۔ بالوں کو بڑھانے اور گھنے کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سدر دوار

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا۔ ہر چیز گھومتی ہوئی نظر آنا۔ سدر کہلاتا ہے اور بے قابو ہو کر آدمی کا زمین پر گر جانا دوار کہلاتا ہے۔ ان دونوں امراض کے لیے ذیل کا نسخہ بے حد مفید ہے۔

(۲۵)

گل گڑھل پختہ سبزی دور کردہ۔ ۵۰ عدد عرق لیون کا ندی بسیں تولہ میں دو روز بھگو رکھیں۔ اس میں چینی ڈیڑھ سیر پانی میں قوام کر کے بھیکے ہوئے پھول بغیر چھانے ہوئے۔ اس میں آمیز کر کے خوب ملے۔ اور اس طرح بوتلوں میں بھر کر آتاپ میں رکھیے۔ ساڑھ مضبوط ہونا چاہیے۔ نیز بوتل پوری بھری ہوئی نہ ہو جب خوب جوش آجائے تو چھان کر محفوظ کر لیجئے۔ اس میں سے بقدر دو تولہ تازہ پانی میں ملا کر نوش کریں۔ تمام شکایات دور ہوں گی۔

(۲۶) نہایت خوش رنگ، بے ضرر، لذیذ اور مفید چائے :

ان دنوں چائے کی کینیاں ہیں جو چائے پلا رہی ہیں۔ ان کو چائے کہنا کسی طرح صحیح نہیں ہے۔ بلکہ چائے کی پتیوں پر نہ معلوم کن کن قسمی اشیا کی پٹھو دے کر بھی مضر صحت شے کا عادی بنایا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص جس چائے کا عادی ہے وہ اس کے علاوہ دوسری قسم کی چائے سے کبھی سکون حاصل نہیں کر پاتا۔ مجھے ایک مرتبہ چائے پینے کے میجر نے خود اس راز سے واقف کر دیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آنے والی نسلوں کی صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ ان کے چہرے بے نوران کے معدے خراب ان کی قوت برداشت ختم۔

اول تو چائے سگڑ پان وغیرہ کا استعمال کوئی لازم زندگی میں سے نہیں جب یہ چیزیں استعمال نہیں کی جاتی تھیں۔ اس زمانہ کے لوگوں کی صحت بہر حال موجودہ زمانے کی نسلوں سے بہر حال بہت بہتر تھی۔ وہ لوگ ہم سے بہت زیادہ صحت مند اور باد بردار ہوا کرتے تھے۔ ان کی اوسط عمر ہم سے زیادہ تھی۔ ان دنوں میں یہ بہت سی بیماریاں نہیں ہوا کرتی تھیں جو آج کل و باد کے طور پر پھیلی ہوئی ہیں مگر تاہم اگر کام و دہن کا لذت کے لیے کسی ایسے گرم مشروب کی ضرورت لالہ دی اور ناگزیر ہی سمجھی جائے تو قدرت کے فیاض ہاتھوں نے ہمارے لیے اور بہت سی جوڑی بوٹیاں کاشت کر رکھی ہیں۔ جو اس کالی بلا چائے کی طرح صحت کو برباد نہیں کرتیں بلکہ صحت انسانی کے لیے بہت حد تک مفید ہیں۔

اور میری ناقص معلومات میں بھی ایسی متعدد چیزیں ہیں جو بار بار میرے تجربہ میں آکر مفید ثابت ہوئی رہی ہیں۔ آج ان میں سے صرف ایک کا ذکر کرنے لگا ہوں۔ جس کا تعلق اس کتاب سے ہے۔ جسے آپ مطالعہ فرما رہے ہیں۔ میری مراد بنفشہ کے پھولوں سے ہے۔

اگر آپ کی رائٹس کسی پناہی مقام پر ہے تو پھر سبحان اللہ یہ بوٹی پھر آپ

کی گھر کی دولت ہے تازہ تیارہ پھول توڑ کر لائیے اور روز بروز اس سے فائدہ حاصل کیا کیجئے۔

چائے بنانے کی ترکیب

هو الشافى: بروتس، سح عمدہ اور صاف پانی کو جوش دیکھئے اور چائے کے کے ایک کپ کے مقدار میں ۳ ماشہ کے حساب سے ڈال کر تیلی کو اتار کر رکھ دیکھئے اور اس تیلی کے منہ کو ڈھکن سے بند رکھیں۔ اور پانچ منٹ کے بعد چھان کر کے حسب دلخواہ چینی ڈال کر نوش جان فرمائیے۔

اس میں ذائقہ خوش بو اور دل بھانے والی رنگت ہر چیز موجود ہے۔ یہ چائے فرحت بخش دل و دماغ ہے۔ بھوگ لگاتی ہے۔ قبض کشا ہے۔ دافع زہر و زکام ہے۔

آپ بیتی

اس موقع پر ایک آپ بیتی بھی سن لیجئے۔ غالباً ۱۹۵۳ء کا ذکر ہے۔ میرے محرم دوست جناب سردار سید زمان خاں ریٹائرڈ ڈی سی نے اپنے ہاں لکھا بھانندہ نزدیکی دعوت دی اور میں اپنے عزیز بھائی حکیم حافظ شاد اللہ صاحب امرتسری خرم لاہوری کے ہمراہ حاضر ہو گیا۔

ماہ چ کا مہینہ تھا اور موسم بدل رہا تھا۔ اس لیے جاتے ہی میں حضرت زہرہ کی لپیٹ میں آ گیا۔ انہوں نے فوراً بنفشہ کے اور سے اودے پھول لاکر اس کی چائے بنائی اور اس کی ایک پیالی پلا دی یقین جاسے رات کو یہ خوش مزہ چائے پی کر لیٹا ہوں اور صبح باسکل تندرست تھا۔



۲۹) حب بنفشہ :

هو الشافى: نذی۔ معنی کاست۔ گلاب کے پھول بنفشہ کے پھول۔ ہر ایک سات ماشرہ سقمونیا بخار یقون ہر ایک ۲ ماشرہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کرٹ چھان کر تازہ پانی کے ساتھ گریں بنائیں۔
ترکیب استعمال: بوقت ضرورت تھوڑی سی تازہ پانی کے ساتھ صبح کو کھالیا کریں۔

فوائد: گرمی کے درد سر۔ اور آشوب چشم کو بہت مفید ہے۔ فیض کو دور کرتی اور سینے اور دماغ کو نفع دلاتی ہے پاک کرتی ہے۔

(۳۰)

هو الشافى: سستی ناسی کے پھول توڑنے سے جو چکنا سفوف انگلیوں پر لگا رہ جائے اس کو اسی طرح آنکھوں میں لگے لیجئے۔ ان شاء اللہ آشوب کی شکایت مٹ ہو جائے گی۔

(از جناب حکیم دوا اکبر الیوم سید علی اکبر صاحب آزاد چاند پوری)

۳۱) موتیابند :

هو الشافى: سستی ناسی کا تازہ پھول پھل کر رس نکال لیں۔ یہ رس اگر سو اتار لہ ہو تو اس میں اڑھائی تولہ سپرٹ کلوروفارم ملا کر کھلے مٹھو والی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ شیشی کو کارک نہ لگائیں۔ دوا کو ذرا دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ پس دوا تیار ہے۔ امریکہ کی ہومیوپیتھک دوا "سندیریا مارینا" جسے موتیابند کے واسطے تریاق صفت دوا بتلایا گیا ہے۔
اس کے مقابلہ میں مندرجہ بالا قدرت کا عطیہ استعمال کرائیں۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کے بے شمار بیمار لڑکوں میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے جن کا علاج پھولوں کے ذریعہ ممکن ہے۔

آشوب چشم

جی اشخاص کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دھکتی ہوں اور وہ چلبستے ہوں کہ آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

(۲۷)

هو الشافى: نذی بڑی بڑی بھول کی یہ خاص صفت ہے کہ اگر اس کے ایک پھول کو سالم نکل لیں تو ان شاء اللہ ایک سال تک آنکھیں نہ دھکیں گی۔ علیٰ هذا انقیاس جتنے پھول نکل لیے جائیں۔ ان شاء اللہ اتنے ہی سال مرض آشوب چشم ہرگز نہ ہوگا میں نے بارہا آزمایا ہے۔ مجھے خود سال کے بعد یہ مرض ہوا کرتا تھا۔ میں نے حب علم استاذیم مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم مرحوم چھ سات پھول نکل لیے خدا کی عنایت سے آج تک اس مرض سے محفوظ ہوں۔ غور فرمائیے خداوند کریم نے معمولی سی چیز میں کتنے عجیب فوائد رکھے ہیں۔

(۲۸)

هو الشافى: اگر گرمی کی وجہ سے آشوب چشم ہو تو گل سرخ (گلاب) کی تازہ پھول کا رس نکال کر آنکھوں میں چسکائیں۔ چند بار کے استعمال سے مکمل فائدہ ہوگا۔

آنکھوں کی سوجن

(۳۱) ہانس کے پھول قدرے گرم کر کے آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سوجن مریض اور درد نفع ہو جاتا ہے۔

ضعف بصر

(۳۲) چنیل کے پھول۔ مری کوڑہ کے ساتھ پیس کر شل سرمہ کے آنکھوں میں لگا ہا مفید ہے۔

سرمہ اکیسر چشم

سرمہ کے بے شمار نسخجات ہیں۔ جن میں سے بعض تو بہت ہی گراں قیمت اجزائے تیار ہوتے ہیں اور بعض بڑی ہی محنت سے بننے والے ہوتے ہیں۔ لیکن حسب ذیل نسخہ نہایت ہی آسانی سے بنتا ہے۔ اور فائدہ بخش ثابت ہوتا ہے۔

(۳۳) ہولشادنے سرمہ سیاہ کی ڈلی پانچ تولہ کرکھل میں ڈال کر پیس لیں۔ پھر پھول سونف اور سبز سونف دونوں ہم وزن لے کر کوٹ کر پانی نکال لیں اور سرمہ میں ڈال کر کھل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ پھر خشک اور مانند غبار کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ عجیب سرمہ تیار ہے۔ ترکیب استعمال: رات کے وقت اللہ کا نام لے کر تین تین

سلائی ڈالیں۔
فوائد: نظر کو بہت تیز کرتا ہے۔ آنکھوں کو قوت دیتا ہے۔ ابتدائے مریبانہ دغیرہ کو مفید ہے۔

آنکھ کی سفیدی

بیاض چشم آنکھ کی سفیدی کہتے ہیں۔ خواہ پھول کی شکل میں یا جال۔ اس مرض کے لیے ذیل کا ٹونک نہایت مفید ہے۔

(۳۴) ہولشادنے سرمہ کے پھول حسب ضرورت لے کر مایہ میں خشک کریں اور خشک پھولوں کے ہم وزن قلمی شورہ ملا کر نہایت باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کے وقت دو میں سلائی آنکھوں میں ڈال کریں۔
فوائد: اس دوا کا فائدہ تین چار روز میں ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اور چند روز میں سفیدی دور ہو جاتی ہے۔ نیز دھند کے لیے بھی مفید دوا ہے۔

سوزش چشم

اگر آنکھ میں جلی ہو۔ پیس لٹھٹی ہوں۔ اور درد کی وجہ سے چلتے پھرتے اور اٹھنے بیٹھنے میں دشواری محسوس ہو رہی ہو تو مندرجہ ذیل معجزہ سے فائدہ اٹھائیے۔

(۳۵) بنفشہ کے تازہ تازہ پھول لے کر کھل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں اور آنکھ کے گرد لپیپ کریں۔ صبح دوں ہو جائے گی۔

(۳۷) کھجور بھنڈا اور برگ خطمی ۲-۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر بھپا دینے سے آنکھ کی جھین دور ہو جاتی ہے۔ اور سورجن ختم ہو کر آنکھ اپنی جگہ پر (فراموش) واپس آ جاتی ہے۔

(۳۸) اگر آنکھوں میں زردی ہو اور ہر وقت سیلی سیلی گتے ہوں تو سورج مکھی کی تیلے والی کو پانی آنکھوں میں ڈالیں۔ مفید ہے۔

کان، ناک اور دانتوں کی بیماریاں

اگرچہ کان، ناک، دانت اور منہ کے امراض بے شمار ہیں۔ مگر یہاں پر صرف ان ندرتہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر جزو اعظم کے طور پر پھول شامل ہوتے ہیں۔

(۳۹) اکیر گوش :

ایک تو کھجور بھنڈا کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب جھٹانک بھر پانی باقی رہ جائے تو ملی چھان کر لعاب نکالیں اور ایک جھٹانک کھجور بھنڈا کی روغن شامی کر کے عارضی جب عارضی تیل باقی رہ جائے تو انار میں اور نیم گرم کر کے کان میں چھوڑیں۔ درد کان کان کا دھبہ دھبہ کے لیے مفید ہے۔

(۴۰) اکیر کان روغن :

هو اللہ شاعر درود پادوسر ہوں کے بھی کو دے گا کو اسی میں ڈال کر کان پر رکھیں۔ جب تیل پختہ ہو کر اس میں آدھ پاؤ کیکر کے پھول ڈال دیں۔ یہاں تک کہ پھول ملی جائیں۔ پھر انار کے مردہ ہونے پر چھان لیں اور شامی میں چھوڑ کر لیں۔
ترکیب استعمال : اس تیل کو نیم گرم کر کے چار چار قطرے کان میں ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ جلد دروز میں درد اور پھپھانا موقوف ہو جائیں گے۔
یہ نسخہ مجھے شفاء الملک حکیم دہر حسن نان صاحب بھی سے دستاویز ملتا تھا۔

جس کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔

(۴۱) ناک کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا:

اگر ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہو جائے۔ بڑھ جائے یا ناک میں زخم ہو کر ناک بند ہو جائے اور سانس دشوار رہے آنے لگے تو بزنا کے پھول اور پتے خوشک کر کے چم میں رکھ کر بیس اور ناک کے ذریعے دھواں نکالیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں فائدہ ہوگا۔

ناک سے بدبو آنا

(۴۲)

اگر ناک سے بدبو آ رہی ہو تو دماغ کا تنقیہ کر کے ہی اس کا علاج ممکن ہے اگر گل سرخ اور گل بنفشہ تازہ تازہ لے کر سو گئے جائیں تو طوبت ناک کے راستے بہر جاتی ہے اور بدبو ختم ہو جاتی ہے۔

نکسیر کے لیے تین نسخہ جات

نکسیر کے خون کو بند کرنے میں بھی بواسیر کے خون کی طرح جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے۔ بعض اوقات نکسیر نحران کے طور پر آتی ہے۔ ایسے موقع پر یہ مرض نہیں بلکہ شفا کا پیغام بن کر آیا کرتی ہے۔ ہاں البتہ جب بار بار نکسیر پھوٹے لگے اور اس سے کمزوری شروع ہو جائے تو ان حالات میں اس کو بند کر دینا ہی بہتر ہے۔

(۴۳)

اس کے لیے انار کے پھول تازہ لے کر اور صاف کھل میں کوٹ کر اس نغدہ کو

صاف ملل کے کپڑے میں سے پھوڑ کر اس کا پانی نکال لیں اور اس شیشی کو ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت اس کی چند بوندیں ڈرا پر سے اس نیشے میں پٹکائیں۔ جس سے نکسیر پھوٹ کر خون آ رہا ہو تو دن میں دو تین بار یہ عمل کرنا چاہیے ان شاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۴۴)

ھو الشافے: مونگا کو آب گل کنول میں چاند کی چاندنی میں سات روز تک کھل کریں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی ہمراہ کبری کا دودھ صبح و شام اتصال کرانے سے پرانے سے پرانی مرض نکسیر دور ہو جاتی ہے۔

(۴۵)

ھو الشافے: آم کے درخت کے پھول یعنی بُورے کر پیس لیں اور کسی شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت مریض کو سونگھا میں۔ بفضلہ کبیر فوراً بند ہو جائے گی۔

(۴۶) آم کا منجن:

یہ منجن دانتوں کو مضبوط کرنے کے لیے اور سفید اور چمکدار بنانے کے لیے بہترین چیز ہے۔ مسوڑھوں سے خون آنے کو بند کرتا ہے۔ نیز اگر یہی سفوف دہی کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو دستوں کو بند کرتا ہے۔ نکسیر کے لیے بھی بدرجہ غایت مفید ہے۔

ھو الشافے: آم کی کونپلیں۔ پھول اور آم کی لکڑی کی راکھ مساوی وزن لے کر منجن بنا لیں۔ روزانہ صبح کے وقت مناسب مقدار میں راتوں پر ملا کریں۔

۴۷) دانتوں کا ہلنا :

اگر دھاپے کی وجہ سے دانت ہلتے ہوں تو پھر اس کا کوئی علاج نہیں۔ وہ تو لقاح کے فطرت ہے البتہ مرض کی وجہ سے ہلنے والے دانتوں کے لیے مندرجہ ذیل منجن بے حد مفید ہے۔
 ۱۔ انا کے پھول۔ ۲۔ کر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر خوب باریک کر ڈیر میں بند کر دیں اور بوقت ضرورت صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ کلی درس منہ بھر کر کیا کریں۔

۴۸) مفید الاثر چٹکی :

۱۔ انا کے پھول۔ ۲۔ کر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر خوب باریک کر ڈیر میں بند کر دیں اور بوقت ضرورت صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ کلی درس منہ بھر کر کیا کریں۔

۴۹) گلابی منجن :

گلاب (گل سرخ) کی پتیوں کو پانی میں جوش دیں پھر اس میں نمک شامل کر سٹے کیاں کریں۔ دانت اور مسوڑھے مضبوط ہو جائیں گے۔ اگر خشک پنکھڑیوں کو پھینک کر نمک شامل کر کے دانتوں پر ملا جائے تو دانت بے حد صاف ہو جائیں گے۔

۵۰) مطبوخ خنقا :

گل صبرگ اعداد پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

(۵۱)

اندھنی طور پر گل بنفشہ ایک تولہ کو پاؤ بھر بکری کے دودھ میں جوش دے کر

صاف کر کے شربت توت سیاہ میں کھل کریں۔ اور نیم گرم مریض کر پلائیں۔ ورم حلق یعنی خناق کے لیے بہت مفید چیز ہے۔

(۵۲)

گلاب کی پنکھڑیاں لے کر انہیں آگ پر جوش دیں اور اس میں شہد ملا کر غرغریے کریں۔ حلق کی خشونت دور ہو جائے گی۔

(۵۳)

سورج مکھی کے پھول، پتے اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم حالت میں غرغریے کریں۔ ان شاء اللہ ورم حلق دور ہو جائے گا۔

منہ کے چھالے

اگر منہ میں چھالے پڑ جائیں اور کھانا کھانے میں بے حد تکلیف ہوتی ہو۔ اس ناقابل برداشت تکلیف سے نجات حاصل کرنے کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

(۵۴)

گل بنفشہ آدھا تولہ۔ دھنیا (جلا ہوا) ۱۴ ماشہ، برگ گاؤ زبان ۳ تولے۔ کھل میں خوب باریک پیسیں اور منہ میں چھڑکیں۔ نیز بنفشہ کا شربت چٹائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا اور چھالے دور ہو جائیں گے۔

دل کی بیماریاں

دل سب سے زیادہ عضو رئیس ہے۔ جو کہ روح حیوانی کا مقام ہے۔ چونکہ یہ سینہ میں اٹنا ہوتا ہے۔ اس لیے اسے عربی میں قلب کہتے ہیں۔ نبض کہہ کر دیکھیں کہ اس کا سبب دل کا سکڑنا اور پھیلنا ہے اگر دل متلائے مرض نہ ہو جائے۔ تو اس کے علاج کے لیے بنگلہ ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن آپ کی خدمت میں عام اور مفت ملنے والے پھولوں سے امراض قلب کا علاج پیش خدمت ہے۔

۵۵) مقوی دل لذیذ نسخہ :

هو الشافى: گل قند سیوی عمدہ نبی ہوئی ضعف قلب کو مفید ہے۔ چاہیے کہ روزانہ بوقت صبح و شام تین تین تولہ استعمال کرایا کریں۔ گو یہ نسخہ بادی النظر میں عام اور معمولی نظر آتا ہے۔ مگر اس کی مداومت از حد فائدہ بخش ثابت ہوتی ہے۔

خفقان اور دل کی دھڑکن

هو الشافى: کیلکری کا ڈوڈیاں ایک تولہ لے کر پانی میں گھوٹ کر دھوا اور روح کیوڑہ ملا کر پلائیں۔ خفقان و اختلاج کے لیے مفید ہے۔

هو الشافى: غنیمت گل سرخ تین ماشہ کو عرق کیوڑہ دس تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت تیار کریں۔ اور صبح کے وقت استعمال کریں۔ دل کی دھڑکن اور گرمی کے لیے اکیر ہے۔

۵۸) خمیر سیب :

هو الشافى: سیب کے پھول اور جینی ہم وزن لے کر اچھی طرح کوٹ کر یکجان کر لیں۔ اور برتن میں بند کر کے چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ ترکیب استعمال: ایک تولہ روزانہ صبح۔ فوائد: معدہ۔ جگر۔ دماغ اور دل کی جملہ امراض کو بہت اکیر ہے۔

هو الشافى: عمدہ مونگا دس تولہ لے کر نہایت باریک پیس کر کرچہ چھان کر لیں اور کھل میں ڈال کر کنول کے پھول کے رس میں چاندنی رات میں بیٹھ کر کھل کر میں تین چار روز تک برابر کنول کے پھول کے رس میں کھل کرتے رہیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ مرہ سیب۔ مرہ گاجر یا مرہ آملہ دن میں دو مرتبہ صبح و شام استعمال کریں۔ اور اوپر سے کنول پھول کا عرق پلائیں۔

دل دھڑکن کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

۶۰) خمیر سیب :

جو اپنے مخصوص افغان و خواص میں خمیرہ بنفشہ عام سے بہت کچھ ممتاز اور

زود اثر ہے۔
ترکیب تیاری: ۵ تولہ گل بنفشہ تین سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔
کوس قدر جوش دیں کہ ایک سیر پانی باقی رہ جائے۔ پھر مل چھان لیں۔ اور ڈیڑھ
سیر مہری ملا کر قوام بنائیں اور نیچے آنا کر خوب گھوٹیں۔
ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہر دو
شام دونوں وقت یا صرف صبح کے وقت استعمال کریں۔
فوائد: خمیرہ بنفشہ عام سے زیادہ قوی اور زود اثر ہے۔ کیونکہ وہ برگ بنفشہ
سے تیار ہوتا ہے۔ اور یہ گل بنفشہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس لیے بے حد مقوی
دماغ جگر و دل ہے۔

۹۱) معجون سنو ہار:

هو الشافى: گلاب کے پھول تازہ ایک چھٹانک۔ پھول کپاس تازہ ایک
چھٹانک۔ کھانڈ تین پاؤ۔ حسب طریق شربت تیار کریں۔
ترکیب استعمال: ایک چھٹانک شربت تازہ پانی ملا کر صبح و
شام استعمال کریں۔
فوائد: دل کی تقویت کے لیے اس سے بہتر شے ملنا محال ہے۔
(گنج مخفی)

۹۲) پشمہ حیات:

هو الشافى: پست پشمہ سنو ہار ۵ تولہ۔ گل سنو ہار ۵ تولہ۔ ریلو
خطائی ۳ تولہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ۔ پست ترنج
۱ تولہ۔ سولف ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔
ترکیب تیاری: ان سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام ایک تولہ سے چرب کریں

اور سہ چھ مہری کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔
فساد: یہ معجون حرارت دل و جگر کے لیے مفید ہے۔ یہ قان اور
بھس کو دفع کرتا ہے۔ مصفی خون۔ مقوی معدہ اور تاؤ پڑنے کے لیے بھر و سر کی
چیز ہے۔
خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

۹۳) اکسیر قلب:

ادھر گرمی کا موسم شروع ہوا۔ ادھر پیاس اور خشکی کی شکایتیں ہونے لگیں
فرائشوں نے زور پکڑا۔ اور بچوں کے مشہور چشمہ حیات کی بوتلیں اڑنے لگیں۔
پسح تو یہ ہے کہ چشمہ حیات اپنی نظیر آپ ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مفرح۔ مقوی قلب
مصفی خون اور ہاتھ پاؤں کی جلن۔ پیاس کی شدت۔ دل کی گھبراہٹ۔
اور متلی کو دور کرنے والا بہترین خوش رنگ اور خوش ذائقہ مقبول عام
مشروب ہے۔

هو الشافى: گل نیلوفر۔ گل موتیا۔ گل کیوڑہ۔ گل نسربین۔ گل خلیلی
گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ برادہ صندل سفید۔ تمام مساوی الوزن لے کر عرق
کشید کریں۔ اس عرق میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل کریں۔ گل سیدوطی ۶ تولہ
گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان ۳ تولہ۔ صندل سفید و صندل سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ قند سفید
۳ سیر۔ روح کیوڑہ ایک پاؤ۔ ٹنگہ سٹیل ۳ ماشہ۔ پسند خاطر رنگ حسب ضرورت
ملا کر چار بوتل شربت تیار کریں۔

فوائد: مقوی دل و دماغ اور مفرح بے نظیر ہے۔
ترکیب استعمال: بطور شربت استعمال کریں۔ (شامی بی)

۹۴) عرق مہول:

هو الشافى: کیکڑے زردی مائل خوشبودار پھول ایک سیر کی مقدار

جوش دے کر صاف کر کے چینی ملائیں۔ اور نرم آگ پر شربت تیار کریں۔
ترکیب استعمال: دو تولہ شربت بارہ تولہ عرق گاؤز زبان میں حل کر کے یا سرد
 پانی میں ملا کر دیں۔

فوائد: صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔ دل کو طاقت
 دیتا ہے۔ اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

میں سے کہ بذریعہ قلعہ ان کا سیر عرق کشید کریں اور ہر روز بوقت ناشتا
 نصف سے ایک چمکانک تک استعمال کریں۔ دل کی دھڑکن۔ گرمی۔ کمزوری وغیرہ
 کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۶۵) شربت فرحت افزا:

یہ شربت پیاس کی شدت۔ گرمی و خشکی کے غلبہ۔ گھبراہٹ اور بے چینی کا
 دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ موسم
 گرما کا بہترین تحفہ ہے۔

حوالہ شافعی: گاؤز زبان۔ گل گاؤز زبان۔ صندل سفید۔ گل سرخ
 گل نیلوفر ہر ایک ۵ تولہ۔ گل نیلوی خمس ہر ایک تین تولہ۔
 الہی خور د
 ہر ایک ایک تولہ۔

رات کو تین سیر پانی میں بھگو کر صبح دو سیر شیر گاؤز ملا کر حسب دستور
 چار بوتل عرق کشید کریں۔ اور اس میں ۵ سیر قند سفید ملا کر حسب دستور قوام
 تیار کریں۔ اور آخر قوام میں روح کیوڑہ۔ بدمشک۔ عرق بہار ہر ایک ایک
 پاؤ اضافہ کریں۔ خوش رنگ بنانے کے لیے حقوڑا سارس بھری کھڑک ملائیں۔ اور
 ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت چار تولہ شربت میں مناسب مقدار
 میں تازہ پانی ملا کر نوش جان فرمائیں۔

(۶۶) شربت نیلوفر:

گل نیلوفر ۵ تولہ۔ چینی اسیر۔
حوالہ شافعی:۔ پھولوں کو رات بھر دو تین سیر پانی میں تر رکھیں۔ صبح کو

سینہ اور پیٹھ کے بیماریاں

کھانسی

دماغی نزول کی بناء پر اکثر اوقات کھانسی شروع ہوتی ہے۔ دماغی نزول کے بعد پھر گرتا ہے۔ اور پیٹھ اس نزول کو دفع کرنے کے لیے اچھالتا ہے۔ پیٹھ کی یہی حرکت کھانسی کہلاتی ہے۔ کھانسی کے علاج کے لیے چند نسخے درج ہیں۔

۶۶

هو الشافى: ہاٹھی ایک تولہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ گل گاؤ زبان ایک تولہ۔ گل زونا ایک تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ پوست ڈوڈا برباں ایک عدد۔ جملہ ادویات کو کوٹ پیس کر ضرورت کے مطابق شہد میں ملا کر میر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ترکیب استعمال: گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ فوراً کھانسی دور ہوگی۔ عجیب قسم کی گولیاں ہیں۔

۶۸) تریاق کھانسی:

هو الشافى: ہمارے پھول ایک تولہ۔ سیاہ مرج ایک تولہ۔ نمک ایک تولہ۔ کچھ سفید ایک تولہ۔ سب کو پانی کے ہمراہ کھل کر کے ایک رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تین گولیاں دن بھر میں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بقی کھانسی رفع دفع ہو جائے گی۔

۶۹) کھانسی کی درویشانہ دوا:

هو الشافى: گل گلابی خورد یعنی بھٹ کٹی کے پھول جو ادوے رنگ کے ہوتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر ان کو شیر ملائیں تین مرتبہ ترو خشک کریں اور پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ ترکیب استعمال: اس میں سے بقدر ۲ چاول دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد: کھانسی کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

۷۰) ارک آوی دلی:

هو الشافى: غنچہ ہمار ایک تولہ۔ رکتہ سفید ایک تولہ۔ مرج سیاہ ایک تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور ہمراہ پانی بقدر نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دو تین گولیاں کھلایا کریں۔

فوائد: ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

۷۱) دفعیہ کھانسی کے لیے آسان گولیاں:

هو الشافى: اک کے پھول کا زیرہ جس کو اک کا لونگ کہتے ہیں۔ اور وہ مثل مدھانی ہوتا ہے۔ اے کر اس کے برابر فلفل دراز اور مرج سیاہ ملا کر باریک پیس کر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے حفاظت کے ساتھ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو گولیوں سے چار گولیوں تک ہمراہ دودھ اور

چھوٹے بچوں کو آدھی گولی دیں۔ کھانسی کو بفضلہ تعالیٰ پہلے روز ہی بند کر دیں گی۔

۴۲) شربت سعال :

ہر قسم کی کھانسی۔ دق وصل اور پھیپھڑوں کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ بچوں کے مرض سوکھاپن اور کمزوری کے لیے بھی لاجواب ہے۔
 ھو الشافہ: گاؤز بان۔ گل نیلوفر ہر ایک پاؤ۔ برگ بانسہ۔ سیر۔ ملو۔
 مقشر دس تولہ۔ سرمان نہری اچھا نک۔ سب کو تین سیر پانی میں بھیکو کر دو بوتل عرق کشید کریں۔ پھر ڈیڑھ سیر قند سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ اور ہائپو فاسفید آف لائم ایک اونس اس میں حل کریں۔
 مقدار خوراک: ایک تولہ دن میں دو تین بار دیں۔

۴۳) شربت نفثہ :

ھو الشافہ: گل بنفشہ تین تولہ۔ کھانڈ ایک سیر۔
 گل بنفشہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ پھر صاف کر کے کھانڈ ملا کر نرم آگ پر شربت تیار کریں۔
 ترکیب استعمال: چار تولہ شربت کو بارہ تولہ عرق گاؤز بان میں حل کر کے پلائیں۔
 فوائد: بخار۔ کھانسی اور نزلے کے لیے اکسیر ہے۔

۴۴) بادلی کھانسی :

ھو الشافہ: آک کے پھول کا لونگ پانی تک طعام ہم وزن لے کر اور گھوٹ کر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں ڈال

کر رس چوس لیں۔ بادلی کھانسی منہ سے لعاب آنا اور ریاح شکم کے لیے نہایت مفید ہے۔

۴۵) حبوب تریاق ضیق النفس :

ھو الشافہ: آک کی کلیاں۔ فلفل دراز۔ سفید نمک۔ ہر سہ دو دو تولے لے کر نہایت ہی باریک پیسیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔
 ترکیب استعمال: خوراک ایک گولی بوقت صبح ہمراہ گرم پانی دیا کریں۔
 فوائد: اس سے دماغ بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

۴۶

ھو الشافہ: گلزار فارسی اور گل ارمنی کو پیس لیں۔
 ترکیب استعمال: شربت انجبار میں ملا کر استعمال کریں۔
 فوائد: خونی تے کے لیے مفید ہے۔

۴۷) دوائے قدرت :

ھو الشافہ: آک کا پھول جو ابھی کھلا نہ ہو۔ حسب ضرورت لے کر نصف وزن اجوائن اور گڑ ملا کر خوب کوٹ کر کیجان بنالیں۔
 ترکیب استعمال: صبح چھ ماشہ سے تین ماشہ تک دے کر قدرت بخار دہری کا مافز و کھیں
 فوائد: دماغ۔ کھانسی۔ باؤ گولہ میں مفید ہوگا۔

۴۸) پرانی کھانسی و پرانے دماغ کی اکسیر دوا :

ھو الشافہ: آک کی کلیاں حسب ضرورت لے کر ہر ایک میں ایک سیاہ مرچ رکھ کر بند کر دیں۔ پھر مٹی کے کوزے میں نیچے اوپر تک رکھ کر کوزے کے منہ کو خوب بند کر کے تنور میں رکھ دیں۔ اور صبح نکال لیں۔ باریک پیس کر بحفاظت شیشی میں

رکھیں۔ یہ اسیر در ہے۔ خوراک چار تلی جہراہ پان یا عرق کاؤز بان وغیرہ۔
ترکیب استعمال: خوراک چار تلی جہراہ پان یا عرق کاؤز بان وغیرہ۔
فوائد: گرد بخنے میں سہل سی دوا معلوم ہوتی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ
سے بڑے نسخوں سے آگے ہے۔ مگر یہ نئے مرض میں مفید نہیں ہے۔ بلکہ جب مرض
پرانا ہو چکے تو اس کے لیے اعلیٰ تر بات ہے۔

شربت گند

(۸۰)

جو کہ امراض سینہ کے لیے ایک بہترین مشروب ہے۔
هو الشافعی: اسیر در میں کسی صاف کھل میں کرٹ کر اس کا پانی حاصل
کریں اور کسی پاکیزہ مٹی کے ردال میں سے نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اور اس کے برابر
مصری یا عمدہ قسم کی کھانہ ملا کر فی سیر آٹھ پینکڑی سفید شامل کر کے شربت تیار کریں۔
خوراک ۶ ماہ سے ۲ تولہ حسب طاقت و عمر مریض دن میں دو بار استعمال کریں۔
فوائد: زرد۔ زکام۔ کھانسی کے لیے مفید ہے۔

(۸۱) سفیاسیانہ ٹونک :

لونگ مدار جو پھولوں کے درمیان ہوا کرتے ہیں جن کی شکل مدھانی جیسی ہوتی ہے
بہت سے مرضوں کے لیے اسیر بے نظیر ہے۔ اور امراض سے قطع نظر ہم یہاں اس کا
مسیحائی اثر ہر نادرج کرتے ہیں۔ جو حضرات بہت سے علاج کرانے کے بعد مایوس
ہو گئے ہوں وہ اس سہل ٹونک کو بھی آزما کر دیکھیں کہ ایسی چیز کے ہیر پھیر کے
انداز کیا کچھ اثر موجود ہے۔

چاہئے کہ مریض کو ۲ عدد اک کے لونگ روزانہ کھلا دیا کریں۔ اور
ہر مہینہ کے بعد ۲ عدد لونگ کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ دس عدد لونگ تک پہنچ جائے پھر
دس عدد روزانہ تک استعمال کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ اس سے پرانی سے پرانی کھانسی اور
دودھ ہوگا۔

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

معدہ کی شکل مشکیزہ کی طرح ہوتی ہے۔ جس میں دھانڈا ہوتی
غذا ہضم ہوتی ہے۔ سلطنت بدل دینے پر معدہ کی حیثیت باورچند
خانہ کی ہے۔ اگر معدہ درست نہ ہو۔ تو جسم کے تمام اعضاء بیمار
ہو جائیں۔

دکدریج کے آسان دوا (۸۲) عرق تشنج :

هو الشافعی: نارنگی کے پُتل آدھ سیر شام کے وقت چار سیر صفی پانی
میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت جبکہ کے ذریعے عرق کشید کریں۔ اور حفاظت سے
بوتل میں نگاہ رکھیں۔ روزانہ تین ترے عرق مریض کو پلایا کریں۔ ان شاء اللہ ہفتے
عشرے تک تشنج ہٹ جاتا ہے۔

(۸۳) کریر کے پھولوں کا شہد :

کریر کے پھول کے اندر ایک ایک قطرہ شہد جیسی سیال رطوبت کا ہوتا
ہے ہم اپنے پھپھ میں گھوم پھر کر لاتعداد پھولوں کو توڑ توڑ کر شیریں رس چوسا
کرتے تھے۔ ان دنوں بجز کام و دھن کی لذت کے کوئی فائدہ حاصل کرنا مقصود
ہی نہیں تھا۔ مگر ہر حال اگر کوئی طریقہ اس شہد بے مگس کو حاصل کرنے کا ایجاد
ہو جائے تو میں خیال کرتا ہوں کہ وہ تقریباً ریح کی ہر بیماری کے لیے مفید

ثابت ہو سکے گا۔

۸۴) باد گولہ

هو الشافی: آگ کی کلیاں ۲ تولہ۔ اجواں اتولہ پیس کر دس تولہ کھانڈ ملائیں اور اس میں سے روزانہ بقدر ماشہ ہمراہ پانی دیا کریں۔ باد گولہ کے لیے مفید ہے۔

۸۵) جملہ امراض معدہ کی اکسیری گولیاں:

هو الشافی: پارہ مصفی ساڑھے تین ماشہ لیں اور باد بخان کے پتوں کے پانی میں دو روز تک جھگوئے رکھیں۔ تیسرے روز سیاب کو نکال کر کسی موٹے کپڑے میں سے دو تین بار چھان لیں۔ تاکہ اس کی رطوبت خشک ہو جائے۔ پھر دھوپ میں سکھائیں۔ پھر پارہ کو گندھک آملہ سار کے ساتھ کسی برتن میں نیم کی مکڑی کے ساتھ خوب کھول کریں۔ یہاں تک کہ کیمیاں ہو جائیں۔ پھر آگ کے پھول تھوڑے تھوڑے ڈالتے جائیں اور خوب زور سے کھول کریں۔ یہاں تک کہ دو صد پھول ختم ہو جائیں عموماً ایک پہر کھول کرنے سے گل ملار دوا میں مل ہو جایا کرتے ہیں۔ انہاں بعد سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور کسی شیشی میں نگاہ رکھیں۔

نوٹ: کھول کرتے وقت کسی قدر گلاب بھی ملاتے رہنا چاہیے۔

ت ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد ایک یا دو گولیاں مریض کو کھلادیا کریں۔ بفضلہ بے حد مفید و مؤثر ثابت ہوں گی۔ تجربہ فرمائیں۔

۸۶) جنوب اکسیر معدہ:

هو الشافی: آگ کے لونگ۔ نمک سیاہ ہموزن لے کر باریک پیس اور گولیاں خودی بنائیں۔ بہت سے امراض معدہ کو مفید ہیں۔ پیٹ درد بدھمی۔ بھوک نہ لگن وغیرہ امراض کے لیے عرق سونف کے ہمراہ دیا کریں۔ بہت

ہی مفید اور مجرب ہیں۔

۸۷) قے متلی

هو الشافی: کنول پھول سایہ میں خشک کیا ہوا باریک کر کے بقدر ماشہ چمچ شام پانی سے دیں۔ بخار میں اگر بے چینی ہو۔ اور نبض نہایت زور سے چل رہی ہو تو یہی دوا دینے سے مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ پیاسہ بہتلی قے رفع ہو جاتی ہے۔

۸۸) امیرانہ نسخہ:

بعض امیر طبع لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کڑوی دوا پینے سے بہت گھبراتے ہیں لہذا ایک چمکھ ان کی خدمت میں بھی عرض کر دوں۔ هو الشافی: نیم کے پھول لے کر پانی میں گھوٹ کر مریض کے ناف پر خوب اچھی طرح سے لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ قے ضرور رک جائے گی۔

۸۹)

جب قے کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو پھول سمیت سبز دھنیے کا پانی تھوڑے تھوڑے وقفے گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا چاہیے۔ اس سے فوراً قے بند ہو جاتی ہے۔

۹۰) قاتل دیدان (قاتل کرم شکم)

هو الشافی: سرس کے پھول کا پانی ایک تولہ روزانہ پینے سے بفضلہ تمام پیٹ کے کیرے خواہ وہ کدو دانہ ہو یا چنوں نے خورد ہوں۔ رفع دفع ہوتا ہے۔ برگ سرس کا پانی پلانا بھی یہی فوائد رکھتا ہے۔

قبض کشا لاجواب برٹی

از جناب حکیم محمد علی صاحب فاضل امرتسری

هو الشافى، سبز بنفشہ یا گل کاؤزبان پشادری ایک اودے رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔ جوان خونوں ناموں سے موسوم ہیں۔ لے کر باریک پیسین اور اس کے برابر قد سفید ملا کر بغاقت رکھیں۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ایک تولہ کی مقدار ہر روز تازہ کے کھلائیں۔ فوائد: بغیر کسی تکلیف اور گھبراہٹ کے بروقت صبح اجابت فراغت ہوگی اور طبیعت تمام دن متبانش لبتاش رہے گی۔

۹۲ خیساندہ قبض کشا:

قبض کشا کی کے لیے یہ خیساندہ بہت خاص کی چیز ہے۔ لہذا بخار کے مریض کو جب قبض کشا کی ضرورت پیش آئے تو اس نسخہ استعمال کریں۔ هو الشافى، گل مرخ ایک تولہ۔ گل بنفشہ اترہ۔ مغز کردہ ماشہ سنائی ۳ ماشہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر چار تولہ ترخیم خراسانی ملا کر دوبارہ چھان کر پلائیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو خیساندہ کو نیم گرم کے پلا اس سے دو چار اجابتیں با فراغت ہو کر طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔

۹۳ شربت قبض کشا:

یہ شربت ہر دو قسم کی قبض دور کرنے میں اپنی خداداد قوت کی وجہ سے لاجواب ہے۔ آپ بھی بنا کر آزمائیں۔ اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ هو الشافى، گل بنفشہ ۵ تولہ۔ گل مرخ ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ اعلیٰ

تولہ۔ آلو بخارا پانچ تولہ۔ ترکیب تیاری: رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر دو ۲ سیر چینی شامل کر کے قوام بنالیں۔ ترکیب استعمال: روزانہ بروقت صبح ۵ تولہ پانی ملا کر استعمال کریں۔ (اسرار حکمت ستمبر ۱۹۶۷ء)

هو الشافى، گل منڈی مصفیٰ ایک سیر لے کر حسب دستور بارہ برتن عرق کشید کریں۔ ترکیب استعمال: آٹھ تولہ سے بارہ تولہ تک۔ فوائد: قبض کشا اور بہترین مدوح اخرا شربت ہے۔

۹۵ خاص امیر انر جلاب:

جلاب کے جو نسخہ جات پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔ گو وہ بہت اعلیٰ ہیں لیکن تاہم ہوا میر طبع لوگ ان سے محترمزہوں وہ اس جلاب کو لے کر فائدہ حاصل کریں کیونکہ اس جلاب سے نہ تے نہ گھبراہٹ کچھ نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اسہال آنے کا فتنہ ہونا پڑتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک پی کر تمام رات سو رہیے۔ صبح اٹھنے کے بعد آرام سے پانچ سات اسہال ہو جائیں گے۔ هو الشافى، گل بنفشہ ۲ تولہ۔ سنائی ۲ تولہ۔ الائچی خورق ماشہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ موز منقی ۳ تولہ۔ گلقد، تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے گل بنفشہ اور سنائی کو کوٹ کر الائچی کے بیج شامل کر کے کوٹیں اور بادام منقشہ ڈال کر خوب گھوٹ کر یکجان کر لیں پھر موز منقی کے بیج دور کر کے ملائیں اور اس مجموعہ کو آدھ سیر بکری کے دودھ اور آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکالیں۔ جب آدھارہ جائے تو چھان کر نیم گرم ہی پلا دیں۔ اور مریض

کو ہدایت کر دیں کہ وہ بائیں کر دٹ نہ لینے ورنہ ہضم ہو جائے گا۔ نیز یہ دیکھیں کہ اس جلاب کے اندر یہ وصف ہے کہ جتنے تو لے اس میں گل قند ملائی جائے ہی اسہال ہوتے ہیں۔

۹۶) روغن تریاق قبض:

اس دوا کے چند روزہ استعمال سے یوست امعاء دور ہو کر ان شاء اللہ قبض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہے۔ بڑی ہی بے خطا اور مؤثر دوا ہے جن حضرات کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو ضرور استعمال کر کے اس فائدہ اٹھائیں۔

هو الشافعی سگل بنفشہ عمدہ دس تولہ رات کے وقت سیر بھر پانی بھجور کھیں اور صبح چوتھائیں۔ جب پانی آدھے سے کم رہ جائے تو اتار کر ملائیں۔ اور اس پانی میں روغن بادام خالص ۱۰ تولہ ملا کر پھر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک ۲۰ ماشہ گرم دودھ آدھ سیر میں ملا کر پیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں قبض دور ہو جائے گی۔

۹۷) بوشاندہ قبض کشاد افغ ہمیضہ:

اس دوا میں یہ خاص خوبی ہے کہ اس سے فاسد مادہ پہلے خارج ہو کر پھر خود ہی تے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

هو الشافعی سگل سرخ عمدہ ۲ ماشہ عرق کلاب ۵ تولہ۔ میں بوش دیں آدھ عرق جل جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ہم تولہ شربت انار شیریں ملائیں۔ عرق بید مشک ۵ تولہ میں نار جیل دریا کی ۲ رتی۔ نہر ہرہہ خطائی اماشہ گھسا اسی بوشاندہ میں ملا کر پلائیں۔ بڑی مفید اور آسان دوا ہے۔

۹۸) اسکال

پھول کیکر ایک تولہ۔ چھلکا انار شیریں ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ ان ہر سہ ادویہ کو باہم ملا کر خودی گویاں تیار کریں۔ هو الشافعی۔ حسب ضرورت ایک دو گویاں پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ اسہال سے فریاد نجات ملے گی۔

۹۹) چٹکی اسہال روک:

هو الشافعی۔ گل دھواوا باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بچے کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دست بند ہو جائیں گے۔

۱۰۰) ٹنچک سنوہار:

گل سنوہار اتولہ۔ برگ سنوہار اتولہ۔ سپرٹ ریچٹی فائیڈ آٹھ تولہ۔ سب کو ملا کر شیشی میں بند کر کے دس روز تک رکھیں۔ بعدہ فلٹر کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔ جملہ امراض حارہ میں مناسب بد رقات کے ساتھ حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ خوراک پانچ منہ سے آٹھ منہ تک۔

۱۰۱) نمک سنوہار:

سنوہار کے سالم پودے جڑوں سمیت لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر جلا کر خاکستہ کو پانی نمک میں بھگو کر بطریق معروف نمک حاصل کریں۔ یہ نمک مقوی معدہ اور دافع امراض گردہ ہے۔ آنکھوں میں بطور سرمہ لگانے سے

آنکھوں کے اکثر امراض کو نافع ہے۔
مقدار: دو روٹی سے چار روٹی تک۔

(۱۰۲) مربہ سفید:

سفید ہار کی نرم نرم پھلیاں لے کر چونے کا پانی ڈال کر آگ پر پڑھا میں پھر
ابھی طرح جوش آجائے تو یہ پانی گر کر چونے کا اور پانی ڈال دیں اور پھلیاں
کو کھینچ رہیں۔ تقریباً دو تین پانی نکالنے سے پھلیاں میٹھی ہو جاتی ہیں۔ اس
سے دکن کھانڈ کا قوام بنا کر مربہ ڈال دیں۔ کسی قدر دانہ الائچی خورد درخت
اور کستوری بھی روح گلاب یا کیوڑا سے پیس کر شامل کریں۔
یہ مربہ ادواج حارہ۔ اسہال، صفراوی اور خونی امراض کے لیے مفید ہے۔
خوبالک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

(۱۰۳) حب الکیری:

ہو الشافعی: گل ناشگفتہ آگ ۵۰۰ عدد۔ فلفل سیاہ ۲۵۰ عدد۔
نمک سیاہ تین ماشہ۔ ہر جزء کو عرق لیوں کا غدی میں کھل کر کے چنے
برابر گویاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ پانی یا عرق سون
فواکد: تے۔ مثل۔ درد شکم۔ سر ہضم اور ہیضہ میں بھی مفید ہے۔
(گنچ مخفی)

(۱۰۴) حبوب ہیضہ:

اجزاء ترکیب: گل عشر ایک تولہ۔ پوست بیخ عشر تازہ ایک تولہ۔ سیاہ
نومائشہ۔ پانی میں پیس کر چنے کے برابر گویاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ایک سے تین گولی تک۔ بے ضرر و سہل ہے۔ اس
سے اگر قراقر پیدا ہو تو حقوڑا سا جو شانہ سولف شامل کر لیں۔ فوراً قراقر
رفع ہو جائے گی۔

سنگرہنی

(۱۰۵)

حکایت

ہمارے قصبہ کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں ہے وہاں ایک نمبردار
سنگرہنی کا علاج کرتا تھا۔ اس کا نسخہ ہمیں چوہدری حکیم محمد یوسف صاحب کی
وساطت سے عین وقت پر مل گیا۔

پہلے سنا اور گل قند ہر دو دو تولہ۔ الائچی خورد۔ گل دھواواہر دو دو تولہ
منز با دام گیارہ عدد۔ ان کو پانی میں رگڑ کر شیرہ نکال کر پائیں۔ اس کے ایک
دوبار کے استعمال سے آنتریاں صاف ہو جائیں گی وہ اسہال بند کرنے کے لیے مندرجہ
ذیل سفوف دیتا ہے۔ جس سے بفضلہ مریض کی جان اس لا علاج سمجھے جانے والی
بیماری سے چھوٹ جاتی ہے۔

ہو الشافعی: رال خام۔ گل دھواوا۔ الائچی خورد۔ گل قند ہر ایک دو تولہ۔ منز
بادام الیس عدد۔ ڈوڈا پوست تین عدد۔

سب کو باریک پیس کر سات پوڑیہ بنالیں۔ پس مکمل علاج کے لیے دوائی تیار ہے۔
ترکیب استعمال: تین روز صبح و شام دونوں وقت ایک ایک پوڑیہ اور
چوتھے روز صبح کھلائیں۔ دوران استعمال میں غذا صرف۔ چاول۔ دھڑی۔ دوسری سب
اشیاء سے پرہیز کریں۔

اس کے بعد بمبئی روٹی سات روز تک کھلائیں۔ پھر سات روز تک مید سے

کی سویاں کھائیں۔ اکسیر چیر ہے۔

بواسیر

(۱۰۶)

هو الشافى: تقریباً ہر شخص جانتا ہے۔ جس کو علم العقاقیر سے کچھ بھی دلچسپی ہے۔ کہ گیند بواسیر کا بے با تریاق ہے۔ اگر ایک تولہ گیند کے پتے اور مرج سیریا ایک عدد پانی دس تولہ میں گھوٹ جھان کر پلائی جائیں۔ تو بفضلہ خون بواسیر خوراک تیزی سے جاری ہو صرف دو تین خوراک دینے سے بند ہو جاتا ہے۔ اور چند دن کے بعد مٹے گر جاتے ہیں۔

(۱۰۷)

هو الشافى: گیند کے پھول گرم راکھ میں دبا دیں۔ نرم ہونے پر نکال کر پھول مرج سیاہ ۵ دانہ پس کر تخم ریٹھا کے برابر گولیاں بنائیں ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔
نوٹ: اگر فائدہ فائدہ کم ہو۔ تو گریوں کے استعمال میں

اضافہ کر دیں۔
متوں پر بھی یہی گولی گھس کر لگائیں۔ صرف چالیس یوم میں بواسیر اٹھ جاتے گی۔

خونی بواسیر

(۱۰۸)

باسنگار کے پھول دو ماشرات کو تین تولہ پانی میں بھگو کر صبح کے وقت تنقارامہ پانی تھوڑی مصری ملا کر پلائیں۔ یہ خونی بواسیر کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔

گردہ و مثانہ کی بیماریاں

گردے نصف دائرہ کی شکل میں دو عضو ہیں۔ جو گیارہویں ریبلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے اپنے غذا کے کربا قہ صاف پانی کو نالیوں کے ذریعے مثانہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ تو اس کو نالی کا نہ کھل کر پیشاب بند کر رکھتا جاتا ہے۔ ذیل میں چند ایک گردوں اور مثانہ کے امراض کا پھولوں سے علاج کرتے ہیں۔

سوزاک

اس مرض کی پوری تشریح اور اس کے بہتر سے بہتر نسخہ جات تو کنز الحرفات میں اور کچھ خواص پھنگڑی وغیرہ میں درج کیے جا چکے ہیں۔ اور اب ایک دو چٹکے یہاں بھی لکھے جاتے ہیں حسب موقع آزار کو نفع حاصل کریں۔

(۱۰۹)

هو الشافى: لیکر کے پھول ۲ تولہ کسی مٹی کے کوزہ میں جو کہ بالکل کورا ہو ڈال کر پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ اور بوقت صبح جھان کر ۲ تولہ مصری کوزہ ملا کر پلایا کریں۔ چند روز کے استعمال سے سوزاک کو قطعی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ پرانے سوزاک کو زیادہ مفید ہے۔

هو الشافى: ليكے بھول کے کر پڑے کے اور پر ملیں مگر کر پڑے کے
نیچے کوئی کا قد بچھالیں بچے میں سے زرد پورا جس قدر چھین کر گرتے اس
سے دیکھی جائے اور اس سے دیکھی معری باریک پس کر ملا لیں۔
ترکیب استعمال: اس میں سے چھ ماشہ روزانہ (ایک تولہ تک) ہر
شریت ہزوری یا درودھ کی کسی کے ساتھ دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز
میں ترمتیک دور ہو جائے گا۔

۱۱۱) سفوف دافع سوزاک :

یہ سفوف مرض خواہ نیا ہو یا پرانا ہر دو حالتوں میں آب حیات سے
کسی طرح بھی کم نہیں۔ ایک دو ہفتے کے استعمال سے ان شاء اللہ مرض
بچ دیں سے اتر جاتا ہے۔ پیپ آنا جو بیس گھنٹے کے اندر اندر بند
کر دیتا ہے۔ اور پیشاب بھی کھل کر آنے لگتا ہے۔ کسی قسم کی تکلیف
وغیرہ نہیں ہوتی۔ بنا کر قدرت خداوندی کا مشاہدہ کریں۔ نسخہ درج
ذیل ہے۔

هو الشافى: آم کے خشک بھول (یعنی بور) الاچی خورد۔ بھنگرہ سفید
بھول والا جو تالابوں کے کنارے بکثرت پایا جاتا ہے۔ مساوی الوزن لے کر
سفوف تیار کر کے کسی شیشی میں سنبھال رکھیں اور صبح کے وقت ہمارے سفوف
بنا تولہ کی پھنکی دیا کریں۔

هو الشافى: اگر سرس بقدر ماشہ لے کر اس میں قدرے کشنیز اور
معری ملا کر سردائی کے طور پر صوٹ چھان کر پلانے سے بفضلہ پیشاب کی جلیں اور
سوزاک دفع ہو جاتا ہے۔

۱۱۰) اکیس سوزاک :

هو الشافى: سٹکھا ہولی اور قدر سفید نیم وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔
رات کو ٹھاک کے بھول گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر ایک تولہ سفوف
نکرو اس پانی میں ڈال کر کھلائیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔
قواند: سوزاک کے لیے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ بار بار تجربہ کیا گیا ہے۔

۱۱۲) سوزاک کا نہایت عمدہ نسخہ :

هو الشافى: ستیانامی کے بھول ۳ ماشہ۔ شورہ ۱ ماشہ۔ رت مگو خالص
۱ ماشہ پس کر ایک پڑیم بنائیں۔ اور بوقت صبح شربت ہزوری کے ہمراہ دیا کریں۔
ان شاء اللہ بہت جلد آرام ہوگا۔

هو الشافى: گل سرخ ۲ تولہ گل بھنگرہ ۱ تولہ سفوف کر کے ایک سیر پانی میں کسی
گلی برتن میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر معری ڈال کر پلائیں۔ اسی طرح شام کو استعمال کریں
اس مرض کی بہترین اور زود اثر دوا ہے۔ خواہ وہ کسی وجہ سے ہو۔ ان شاء اللہ
آٹھ روز میں کلی صحت حاصل ہوگی۔

گل کیسہ ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ دونوں کو گرم پانی کے ہمراہ خوب پس کر
مقام ناف کے نیچے لیپ کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

زعفران خالص کی ایک دو تاریں پیشاب کی نالی میں رکھنے سے بہت جلد
پیشاب آ جاتا ہے۔

۱۱۸) شامہ میں خون جم جانے تو دواؤں کے جوشامہ میں بھٹانا
 ھو الشافعی۔ گل بابونہ بقدر ضرورت لے کر اس میں پانی میں ڈال کر جو پہلے پر
 چڑھائیں۔ جب جوش آجائے تو اتار کر اس میں کسی کھلے برتن میں ڈال کر رخص کر اس
 میں بھٹائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ (بہار مطب)

۱۱۹) اخراج سنگ گردہ :

مرکبہ کے پھول ایک سیر کو ۳ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک بوتل رہ جائے
 ترجمان کر بوتل میں محفوظ کر لیں۔ ایک چھٹانک روزانہ پلائیں۔ سنگ گردہ کے اخراج
 کے لیے نہایت مفید ہے۔

۱۲۰) درد گردہ :

گل داؤدی تین ماشہ کو عرق سولف پندرہ تولہ میں جوش دیں۔ اور پین چھان
 استعمال کریں۔
 فوائد۔ درد گردہ کے لیے مفید ہے۔

جلد اور جوڑوں کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں تو بے شمار ہیں۔ لیکن ہم انہی امراض کا ذکر کریں
 گئے۔ جو کہ بدن کے ظاہری حصہ سے متعلق ہیں۔ جوڑوں سے
 مراد وہ مقامات ہیں جہاں آپس میں دو ہڈیاں ملتی ہیں۔ جسم انسانی میں
 تقریباً ایک سو اسی جوڑے ہیں۔ اسد باب میں جوڑوں کی بیماریوں
 کا پھولوں کے ذریعے علاج بھی بیان کیا گیا ہے۔

۱۲۱) مرہم اکسیر داد چنیل :

یہ نسخہ حکیم حاجی فیروز الدین صاحب کا ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے اندر بیس سال
 تک مطب کرتے رہے ہیں۔

ھو الشافعی : تاک کے وہ پھول جو ابھی کھلے ہوں ۵ تولہ۔ سیما ب
 یعنی پارہ ۳ تولہ دونوں کو کم از کم ۵ گھنٹہ تک کھل کر لیں۔ یہاں تک کہ سیما ب
 مذکور اچھی طرح نابود ہو جائے۔ پھر ایک تولہ باجی کو سفوف بنا کر اس میں شامل
 کریں۔ اور پھر گائے کے مکھن میں جو ایک ٹٹو ایک بابہ پانی میں دھلا ہوا ہو۔
 ملا کر مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال : روزانہ خدا کا نام لے کر داؤف جبکہ پر لگایا
 کریں۔

فوائد : داد چنیل کو ہفتہ ہفتہ حد دو ہفتہ کے اندر غائب کر
 دے گی۔

۱۲۲) نسخہ داؤ :

ھو الشافعی : تاک کے پھول گندھک آملہ سارہر ایک ہونڈن لے کر

دوبارہ باریک پیس۔ اور صبح و شام ادھر لگایا کریں۔ بلفصل تعالیٰ چند روز
کے اندر دوا دور ہوگی۔

۱۲۳) دہل پھوڑا :

هو الشافى: تبا کو کے پھول حسب ضرورت لے کر ان کو باریک گھون
لیں اور پھوڑے پر لپ کریں۔ اول تو پہلے ہی ضما میں ورنہ دوسرے میں کر
ضروری یک کر پھوڑا جاتا ہے۔

۱۲۴) مرہم دافع زخم آتشک :

اس کے متو استعمال کرنے سے مرض کا نام و نشان تک نہیں رہتا
ہے مدافع اور صحت بخش ہے۔ بنا کر نامہ اٹھائیں۔
هو الشافى: گل تبا کو، ماشے۔ گندم ۲ توڑے۔ سہاگرہ ایک ماشہ۔ سبزی
ایک ماشہ۔ آملہ ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو پیس کر لپ تیار کریں اور زخموں پر لگائیں
ان شاء اللہ زخم پہلے ہی لپ سے خشک ہو جائیں گے۔

۱۲۵) سنیاسی ٹوٹکہ :

هو الشافى: جن بچوں یا بڑوں کو کسی خاص موسم میں بدن پر پھوڑے
پھنسیاں نکل آتے ہوں ان کو چاہیے کہ اس موسم کے آنے سے پیشتر مریض
کو مہابت کر دیں کہ شیریں انار کے درخت پر صبح صبح جائے اور دانٹ
اور منہ کو مسواک وغیرہ سے صاف کر کے خدا کا نام لے کر انار کی سات کھیاں
بلاتھو لگائے منہ سے توڑ کر نکل لے۔

ان شاء اللہ اس معمول سے تدریس سے وہ سال امن سے گزر جائے گا۔ یعنی
چھوٹے پھنسیاں نہیں نکلیں گی۔

زخم

جراح لوگ زخموں کو ٹھیک کرنے کے لیے کئی قسم کے زرد و دھچھڑکنے والی
دوا اور مرہمیں بنا کر کے رکھتے ہیں۔ وہ اپنی جگہ سب ٹھیک ہیں۔ لیکن ایسے دیہاتی
اور غریب لوگوں کے لیے یہ چٹکھ بھی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔

۱۲۶)

هو الشافى: گل انار کو باسل خشک کر کے بہت ہی باریک پیس لیں
اور زخموں کو دھو کر یہ سفوف اور پھچھڑک دیں۔

۱۲۷)

هو الشافى: کیکر کے پھول کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور
زخم پر دھوڑ دیا کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد زخم اچھا ہو جائے گا۔

دوائے چھپاکی

۱۲۸)

هو الشافى: گل قند۔ گل مدار سموزن بقدر تین ماشہ ہر دو گھنٹہ کے
بعد پانی کے ہمراہ دیں۔ ایک دو خوراکیں سے چھپاکی دور ہوگی۔

جذام

اعاذنا اللہ منہا

یہ وہ شدید مرض ہے جس سے خود طیب دو جہاں (فداہ ابی وای) صلی اللہ علیہ وسلم
پناہ مانگا کرتے تھے۔ اس کی تشریح کرنے کی میاں گنجائش نہیں۔ کیونکہ اس
کی بے شمار قسمیں ہیں۔ ذیل میں اس مرض کو دور کرنے کے لیے دو نسخے درج
کیے جاتے ہیں۔

هو الشافى۔ گل دار یعنی اک کے پھول ایک ہی درخت سے لا کر ان کو سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر باریک پس کر رکھ لیں۔ اور پہلے دن ۳ ماشہ۔ دوسرے دن ۶ ماشہ۔ تیسرے دن ۹ ماشہ اور چوتھے روز ایک تولہ کنوئیں کے تازہ پانی سے استعمال کراتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۳۳ دن گزر جائیں۔ پھر تین ماشہ کم کرتے جائیں۔ اور تین ماشہ پر لا کر چھوڑ دیں کل اکتالیس دن میں دوا کا کرس ختم ہوگا۔
دوران استعمال میں غذا کھدم و خود علی ہوئی روئی ہمراہ روغن زرد کھلائیں اور روغن زرد کا کثرت سے استعمال کراتے جائیں۔ پانی ہمیشہ ایک ہی کنوئیں کا پلاتے رہیں۔ اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی چلہ حد و جملہ میں آرام ہوگا۔
نوٹ: اگر دوران استعمال میں سہال خونی یا سادہ آئے لگیں تو گھبرائیں نہیں اور دوا استعمال کراتے رہیں۔

سفید کنول سایہ میں خشک کر کے پس لیں اور کپڑ چھان کر دیں۔ یہ سفوف ایک تولہ صبح ایک تولہ شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس سے سفید برص اور سفید کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

هو الشافى۔ سفید کنول کی پنکھڑوں دو تولہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ آدھ پاؤ پانی میں رگڑ کر صبح شام پلائیں اور داغوں پر دن میں تین بار لپیٹ کریں۔ بے حد مفید ہے۔ سرخ کنول سے سرخ برص دور ہو جاتی ہے۔ اور سیاہی مائل نیلے پھولوں سے جسم کے داغ، چھائیاں اور دھبے

دور ہو جاتے ہیں۔

هو الشافى۔ کیوڑھ کے سالم پھول کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گریاں بنالیں ایک ایک گول صبح و شام کھلائیں۔
گھی کا کثرت استعمال کرائیں۔ چالیس روز تک استعمال کرنے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

وجع المفاصل

کے
اکسیری دوا

یہ نسخہ گو ذرا محنت چاہتا ہے۔ مگر بے کمال درجے کا مفید۔ بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

هو الشافى۔ ساک کے پھول۔ اجرائن دلیسی ہر ایک پانچ سیر۔ سیخ سہا نجنہ ۱۲ سیر۔ ایک بڑے شے کے میں ڈال کر اس کے اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ ایک بالشت کے انداز میں پانی اوپر تک آ جائے۔ پھر اسی طرح نور و ناک رکھ چھوڑیں۔ اور منہ کو بند رکھیں۔ پھر اس کا عرق بندریعہ قرع انبیق کے کشید کر لیں اور اس کے اوپر جو تیل نظر آئے اس کو آہستہ آہستہ اُنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس میں سے ایک رتے کر پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد: وجع المفاصل۔ دمر۔ کھانسی اور استسقی کی بہترین اور لاثانی دوا ہے۔

مردوں کی بیماریاں

جریان و احتلام

جریان و احتلام معروف بیماریاں ہیں۔ ان سے ہر شخص بخوبی واقف ہے۔ اگر تندرست آدمی کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو یہ مرض نہیں ہے۔ ہاں اگر اس سے زیادہ مرتبہ یہ شکایت ہو تو پھر اس کے علاج کو طرف توجہ کرنی چاہیے۔

(۱۳۸) گلہار چھ ماشہ۔ کافور چار رتی کو سفوف کر کے شیرہ تخم کاہر سے کھانا احتلام جریان کے لیے مفید ہے۔

(۱۳۵) گل نیلوفر چار ماشہ۔ اسفول ایک تولہ کو شیرہ تخم خیارین سے استعمال کریں۔ احتلام جریان کے لیے مفید ہے۔

دافع بواسیر جریان

(۱۳۶) کیک کے پھول و کھانڈ باریک پیس کر ملا لیں۔ خوراک ایک کف دست پانی سے کھائیں۔ بواسیر اور جریان کو نہایت ہی مفید ہے۔

(۱۳۷) نافع جریان :

هو الشافى :- درخت آم کے ٹوڑ کا سفوف حسب ضرورت تیار کریں اور روزانہ صبح کے وقت مریض کو شکر کے ہمراہ کھلایا کریں۔ خداوند کریم کے فضل اور رحم سے جریان کا مرض چلا جائے گا۔

(۱۳۸) مغلف منی :

هو الشافى :- آم کا ٹوڑ سفوف بنا کر اس کے ہم وزن شکر سفید ملا کر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو پھینکا دیا کریں۔ یہ نسخہ بے حد مغلف منی ثابت ہو گا۔

(۱۳۹) احتلام، جریان اور سوزاک کا حتمی علاج :

هو الشافى :- گل ستیاناسی خشک تین تولہ۔ پنسلر جن دو تولہ۔ دانہ الاچی خوردا ایک تولہ۔ رومن مندل تین تولہ۔ زعفران مونگہ ۶ ماشہ۔ ترکیب تیاری :- گل ستیاناسی۔ پنسلر جن اور دانہ الاچی کو نہایت باریک پیس کر رومن مندل سے کھل کر کریں۔ جب تمام اشیاء یکجان ہو جائیں زعفران کو روح کیوڑہ حسب ضرورت اچھی طرح حل کر کے شامل نسخہ کر لیں۔ اور بچنے کے برابر گویاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :- ایک گولی صبح ایک گولی شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :- دو ہفتے سے جملہ امراض سے نجات ملے گی۔

(۱۴۰) امساک کا بالکل آسان چٹکلہ :

هو الشافى :- دھتورہ کے پھول کا زیرہ لے کر سایہ میں خشک کریں

اور بوقت حاجت ایک گھنٹہ پہلے حلوہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ بے حد
اسک و انتشار ہوگا۔

(۱۴۱) اکیس قوت باہ :

هو الشافى: برگ گڑاں تازہ ایک حصہ۔ پیرا گڑاں سہ سالہ تین حصہ
دو ذول کو ملا کر باون دستہ سے بارہ گھنٹہ تک کرئیں۔ جب بالکل یکجان ہو جائے
تو ریخ کے برابر گویاں تیار کریں۔
ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر کا
استعمال کریں۔
فوائد: بے حد قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ دل اور دماغ کو طاقت
دیتا ہے۔

(۱۴۲) مردانہ طاقت کی لاثانی دوا :

هو الشافى: دلیسی آم کا پورا اور کھانڈ ملا کر رکھیں یوم تک دودھ کے
ساتھ استعمال کرتے رہنے سے بے پناہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اکیس روز
تک جامع سے پرہیز کریں۔
اگر عورت کو بھی اکیس روز تک استعمال کرایا جائے تو سیلان الرحم
نعم ہو جاتا ہے۔

(۱۴۳) بلانشہ مسک گویاں :

ایسی ادویات جس میں انیون بھنگ چرس وغیرہ شامل ہوں وہ وقتی طور پر
کچھ نہ کچھ عیش و نشاط کی کھڑکیں کو طول دینے میں مدد و معاون ثابت ہو سکتی ہیں
مگر اس کے بعد اس کا استعمال کرنے والے شخص کے اعصاب پر اس کا بلا اثر پڑے

بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس لیے ایسی ادویات کا بار بار استعمال کرنا کسی طرح بھی درست
ثابت نہیں ہوتا۔ ہاں اس کا مقابلہ میں بعض نسخے ایسے بھی پائے جاتے ہیں جس
میں کوئی دوا بھی نشی اور مخدر قسم کی نہیں ڈالی جاتی مگر پھر بھی اس سے مذکورہ بالا
فائدہ ظہور میں آ جاتا ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل نسخہ ایسے ہی بے ضرر مسک لسنوں میں
شمار ہونے کے قابل ہے۔

هو الشافى: کہ بلہ جنگلی کی بیل تلاش کیجئے اور چند ساعتیں خرچ کر کے
اس کے بھول جمع کر لیجئے۔ اور پھر اس کا پانی نکال کر اسے معروف طریقہ پر بھاپ
کے ذریعے بخور کر لیجئے۔ جب انیون کی طرح گاڑھی ہو جائے۔ تو پھر رتی رتی کی
گویاں بنا لیجئے۔ اور ذرا خوبصورت بنانے کے لیے اوپر چاندی کے ورقہ
لیٹ دیجئے۔

ترکیب استعمال: وقت خاص سے دو گھنٹہ بیشتر ایک گولی دودھ نیم گرم
کے ہمراہ کھلا دیجئے۔ مگر شام کے وقت کھانے میں کوئی نمکین غذا نہ دی جائے۔
فوائد: اچھی خاص مسک گویاں ہیں۔

(۱۴۴) گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے والا ناشتہ :

سنبل کے بھول طبی اسکا پیدا کرنے جربان احلام کے خاتمہ اور اعضائے
رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بے مثال ہیں۔ ترکیب ذیل سے اگر اس کا ناشتہ
کیا جائے تو بے حد مفید ہے۔

هو الشافى: ۱۔ سنبل کے خشک بھول آدھ سیر باریک پس کر اس میں
آدھ آدھ پاؤ تخم قشقاش اور مغز بادام شامل کر لیں۔ اور بقدر ضرورت چینی
شامل کر کے پانچ سیر دودھ میں کھویا بنائیں۔ ہر روز ناشتہ کے وقت آدھ
پاؤ کے قریب کھایا کریں۔

(۱۴۵) اکسیر مقوی اعصاب و مقوی باہ :

یہ دوا جنسی سادہ نظر آتی ہے دراصل اتنی ہی فائدہ مند اور زود اثر ہے۔
نبائیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ محض ایک ہفتہ کے استعمال سے مردہ اور
کمزور بچوں میں پھر سے شباب آجاتا ہے۔
شوگرٹ روٹی کو کھل میں ڈال کر بخوبی سخت کریں۔ انراں بعد اس میں ایک ایک پھول
ڈال کر تین روز تک کھل کریں۔
ترکیب استعمال: دو اٹے ہذا بقدر نصف رتی کسی مناسب بدرتہ کیساتھ
استعمال کریں۔
فوائد: مردہ بچوں کو طاقت دینے اور شباب رفتہ کو پھر سے واپس لانے
کے لیے ایک مسلمہ دوا ہے۔

بغیر آمیزش سے جو دوا چھوڑ دینا چاہیے اس کا پیداکر چھوڑنے
والی بی بی بی بی

(۱۴۶) حبوب ممک بے عدیل :

یہ نسخہ میرے ہریان دوست دیوان بوگھارام نے اپنی پاکٹ بیاض سے نقل
کر کے مجھے عنایت فرمایا تھا اور اس کی بید تعریف فرمائی تھی۔ کیونکہ دراصل ایسے
نسخے بہت کم ملتے ہیں۔ جو باوجود منشی اشیا سے مبرا ہونے کے ممک ہوں۔
هو الشافعی ہندی کے پھول حسب ضرورت لے کر پرانے گڑ کے شربت
میں پیس لیں اور کھان ہونے پر گولیاں بقدر دورتی نبالیں اور سان کو خوشنما بنانے کے
لیے اوپر ورق چاندی یا سونا چڑھالیں۔
خوراک محض ایک گولی نیم گرم پانی کے ساتھ یا نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال
سے ایک گھنٹہ پیشتر۔ مگر یاد رہے کہ شام کے وقت نمکین غذا کوئی نہ کھائی جائے۔

(۱۴۷) سفوف جوانی :

هو الشافعی : منڈی بوٹی کے پھول جب پختہ ہو جائیں تو انہیں سایہ
میں خشک کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوسا اٹ : صرف تین یا چھ ماشہ روزانہ تازہ پانی کے ساتھ بوقت
صبح استعمال کریں۔

فوائد: اگر متواتر چھ ماہ تک استعمال کر لیا جائے۔ تو ان شہزادہ
تمام عمر بال سفید نہ مہرں گے۔ جوانی برقرار رہے گی۔ نظر میں کسی قسم کی کمی واقع
نہ ہوگی۔

نوٹ : دوران استعمال میں گھی کا استعمال بکثرت رکھنا چاہیے کیونکہ
اس کے اندر خشکی زیادہ ہے۔

طلائے بے نام

(۱۴۸)

(انرشاہی بیاض)

اس کا نام رکھنا یا اس کی تعریف خلاف تہذیب ہے۔ ہمارے بعض استعمال
کرنے والے اصحاب اس کے دالاد شیدا ہو چکے ہیں۔ اس سے بڑھ کر عمدہ
دوا دنیا میں نہیں ملے گی۔ آزما کر دیکھیں۔ اپنے احباب کے اصرار پر یہ نسخہ
پیش کیا جا رہا ہے۔ ملذذات کا سرتاج اور عیش پرستوں کی جان ہے۔

اجزاء: لسنہ، عنبر، کستوری خالص، عاقر قرحا، ہر ایک ۳۳ ماشہ۔ زعفران
بیر ہوٹی۔ دارچینی۔ سہاگہ ہر ایک چھ ماشہ۔ عطر گلاب۔ عطر کیڑہ۔ عطر خنس
عطر موتیا۔ مصری زنبور۔ ہر ایک ایک لہ۔ آب گل دھتورہ۔ آب گل مدار۔ آب
گل کنیر سفید ہر ایک دو تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ تمام اشیا کو ہلا کر یکجان
کریں۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی لگادیں۔

فوائد ۱۔ تمام عیش پرستی کا سامان اس نسخہ میں بند ہے۔ جمال استعمال کرایا ترلیفوں کے لغو سے بلند ہونے لگے۔ لذت کا سرتاج ہے۔ ضرورتاً کرنا ہدہ اسٹائیں۔

۱۴۹ ڈھاک کے پھول کا ایک مجرب کرشمہ :

ڈھاک کا پھول جسے کیسو کے پھول کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عام پیساریوں کی دکانوں سے سستے بجائے بل جاتے ہیں اس کے بے شمار فوائد میں سے بیان ایک فائدے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جسے ہم نے بار بار تجربہ کر کے فیضِ تعالیٰ مفید پایا ہے۔

میری مراد فوسے کا درد ہے۔ جبکہ یہ نازک عضو درد کرنے لگے خصوصاً ایسے موقع پر جبکہ درد کے ساتھ اس میں دم بھی ہو اس کا استعمال فوری اثر دکھاتا ہے۔ یہ عضو جو کہ بے حد حساس ہے۔ اس لیے اس کا درد مریض کو تڑپا دیا کرتا ہے۔ نیز بوجہ شرم مریض اس کو مستی الوسیح بیان کرنے سے بھی شرماتا ہے۔ اس لیے ایسے موقع پر یہ علاج ایک رحمتِ خداوندی ثابت ہوتا ہے۔

ہو الشافے۔ گل ڈھاک یعنی کیسو کے پھول تھیں بھرے کر سیر ڈیڑھ سیر پانی پکاؤ۔ یاں تک کہ چند جوش آکر اس کا اثر پانی میں منتقل ہو جائے اور پانی کا رنگ گہرا زرد ہو جائے اس وقت پانی کو مختار کر کسی ٹرنٹی دار لوٹے میں ڈال کر ہوا سے محفوظ مکان میں بٹھا کر رخص سے کہیں کہ وہ دہار باندھ کر سردی عضو پر تھوڑا تھوڑا ڈال کر نکالیں۔ اور پھولوں کی پوٹلی بنا کر اس سے جب تک وہ گرم رہے سکتے رہیں۔ ان شاء اللہ اس سے فوری طور پر فاقہ ہو جائے گا۔ یہ عمل آنکھوں اور جگر اور معدہ کے درد پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اور بفضلِ تعالیٰ وہاں سے بھی اس کا اثر اچھا ہی ہوتا ہے۔

عورتوں کی بیماریاں

عورتوں کے بے شمار بیماریاں الہیہ ہیں۔ جو لفظ ہر بالکل معمولی نظر آتے ہیں۔ مگر وہ اندر ہند اندر گھن کی طرح مریضہ کو صحت اور حسن کو پامال کر دیتے ہیں۔ اس لیے خواتین کو بیماریوں کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

سیلان الرحم

یہ بعینہ عورتوں کا جریان ہے۔ اس میں عورت کے رحم سے سفید رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ بعض اوقات اندامِ نہانی میں خارش بھی ہونے لگتی ہے۔ کہیں میٹھا میٹھا درد رہتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ بدن سوکھ کر کاٹا بن جاتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ جسم ہر وقت ٹوٹا رہتا ہے۔

۱۵۰ سفوف جریان الرحم :

نہایت آسان۔ کثیر النفع اور تجربہ شدہ نسخہ جو سیلان الرحم و جریان الرحم کے امراض کو دو ہفتہ میں نیست و نابود کر دیتا ہے۔
نسخہ: گل دھوا۔ موچرس۔ گل پستہ۔ چنیا گوند۔ پوست بیرون پستہ۔ ہوزن پیس کر چھان کر برابر وزن میں کھانڈ ملا لیں۔ چھ ماٹروا صبح و شام دودھ کے ساتھ دیں۔

۱۵۱ روغن بالونہ برائے ورم الفرج :

ہو الشافے۔ گل بالونہ تازہ سو اگیارہ تولہ کو روغن کنجد ساڑھے سینتیس

تور کے ہمراہ ایک بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

حمل کا بار بار گر جانا

اکثر عورتیں اس اذیت دہ بیماری میں مبتلا ہیں وہ خوش قسمتی سے بار آور تو ہو جاتی ہیں۔ مگر بد قسمتی سے حمل پوری مدت تک قائم رہ کر پھر پورا اپاٹھا پیرا ہونے کی بجائے کچا ہی گر جاتا ہے۔ اور پھر باہم بھروسہ بیماری بار بار حمل آور ہوتی ہے۔

ایسی عورت کی صحت تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے بڑے بڑے قیمتی نسخے بھی طب یونانی میں موجود ہیں۔ مگر قدرت کے فیاض ہاتھوں نے غریبوں کو بھی اس کے علاج سے محروم نہیں رکھا۔ ایسے موقع پر غریب یا کبھی مہربان سرکار نے اپنی آغوش میں لینے کے لیے سہل نسخے حضرت انسان کو سمجھائے ہیں۔ اگرچہ ایسے نسخہ جات کو لالچی اور طماع قسم کے معالج تو پسند نہیں کرتے۔ مگر خدا نونی رکھنے اور خدا کی مخلوق سے پیار کرنے والا معالج تو بہر حال ایسے نسخوں سے بھی بھر کر فائدہ حاصل کرتا ہے۔ لیجئے سنئے اور زیادہ سے زیادہ نصیحتوں سے دعائیں لیجئے۔

(۱۵۲)

ہو الشافعی نہ انار کے تازہ جہازہ بھول ۵ تور لے کر اپاؤ پانی میں گھوٹ لیں۔ گھوٹنے میں ذرا مبالغہ سے کام لیں تاکہ اس کا پورا اثر پانی میں منتقل ہو جائے۔ پھر اسے صاف کپڑے میں سے چھان کر قدرے شہد ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک شامل کر لیں اور پلا دیں۔ دن میں ایک دفعہ کافی ہے۔ امید غالب ہے کہ پہلے ہی روز اللہ تعالیٰ فضل کر دے گا۔ ورنہ دوسرے روز پھر تکرار عمل کریں۔

ہدایت :

اسقاط حمل کی مریضہ کو ایسے وقت ہمیں جبکہ خون جاری ہو کہ حمل گرنے کے آثار ظاہر ہو رہے ہوں۔ چاہئے کہ وہ نہایت آرام سے چار پانی پر لیٹی رہے اور سر کے نیچے تکبہ نہ رکھے۔ یعنی بلا تکبیر کے آرام کرے۔ اور ذرہ بھر بھی مشقت کا کام نہ کرے۔

(۱۵۳) معین حمل دوا :

بعض بوٹیوں میں خالق کریم نے ایسی تاثیریں ودیعت فرمائی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل میں ایک چٹکڑ لکھا جاتا ہے۔ کہ جس سے باسانی یا بچہ عورت کو بفضلہ تعالیٰ حمل قرار پا جاتا ہے۔ دھتورہ سیاہ کے پھول لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور اس میں سے ایک رتی دوا لے کر ۶ ماشہ شہد ملا کر بعد از فراغت حیض چٹایا کریں۔ آسان اور عمدہ معین حمل دوا ہے۔ (مغربات حکمائے ہند)

(۱۵۴) جنوب کثرت طشت :

ہو الشافعی ۵ گھیکوار کے پھول حسب ضرورت لیں اور انہیں پورے خشک کر جن سے افیون نکالی گئی ہو کہ پانی سے کھل کر لیں۔ اور چنے کے برابر گویاں تیار کریں۔ اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

(۱۵۵)

مندرجہ ذیل سالن کو اگر ایام مخصوصہ میں تین چار ماہ تک کھایا جائے تو حیض کی کثرت اعتدال پر آ جاتی ہے۔ ہو الشافعی ۱۔ سنبھل کی کلیاں جو ابھی کھلی نہ ہوں آدھ پاؤ لے کر

گوشت میں ڈال کر پستور معروف سالن تیار کریں اور دوران ایام دن میں ایک مرتبہ یہ سالن استعمال کریں۔ خون کی زیادتی ختم ہو جائے گی۔

(۱۵۶) ورم پستان

گل بابر نے بقدر ضرورت سے کرکوتیں اور سونف یا کر فس کا پانی بقدر ضرورت ملا کر استعمال کریں۔
فوائد: پستانوں کے سرد ورم کے لیے مفید ہے۔
(علاج الامراض)

تسبیل ولادت

(۱۵۷) ھو الشافہ: گل بابر نے ۹ ماہ تھوڑے پانی میں جوش دیں اور شہد بقدر ضرورت ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

(۱۵۸) گل بابر نے ایک تولہ لیں اور اسے ڈیڑھ پاؤ پانی میں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور اس قدر جوشائیں کہ پانی اصل مقدار سے ایک چوتھائی رہ جائے۔ پھر آتا کر اور پچھان کر شہد بقدر مسحاس (ایک تولہ) آمیز کر کے پلائیں۔
فوائد: بفضلہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ نہایت ہی کارآمد ٹوٹکا ہے۔

برتھ کنٹرول یا تحدید اولاد

میں کلی طور پر تو برتھ کنٹرول کا قائل نہیں ہوں اور اسے صحت کے لیے

بے حد نقصان دہ خیال کرتا ہوں۔ البتہ وہ خواتین جن کے بچے ابھی بہت چھوٹی عمر کے ہوتے ہیں اور وہ پھر حاملہ ہو جاتی ہیں۔ ایسی ضرورت کے لیے کچھ وقفہ کے لیے کسی بے ضرر نسخہ کے استعمال کو جائز خیال کرتا ہوں۔ ایک نسخہ مجھے جناب نیکم سید فضل حسین صاحب اداس ضلع امرتسر والوں کا رسالہ تبصرہ الاطباء میں سے پڑھنے کا اتفاق ہوا جسے غالباً تثنائی صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

مجھے یاد پڑتا ہے کہ انہوں نے ایک جان لیوا بیماری سے رستکاری حاصل کرنے کے بعد یہ نسخہ بطور شکرانہ کے تحریر فرمایا تھا۔ نیز یہ بھی لکھا تھا کہ بالکل بے ضرر ہے۔

(۱۵۹)

ھو الشافہ: بعد از فراغت حیض تین روز مسلسل کر کے پھولوں کی پچھیا کھلانے سے ایک سال تک حمل قرار نہیں پاتا۔ انہوں نے اسے اپنا تجربہ بتایا تھا۔ واللہ اعلم۔

(۱۶۰) عورتوں کا آسیب :

بعض عورتوں کو آسیب وغیرہ کا مرض اکثر ہو جایا کرتا ہے۔ ایسی عورتوں کے سر پرستوں کو چاہیے کہ نارنگی کے پھولوں کا عرق استعمال کریں اس سے ان شاء اللہ مرض مذکور دفع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ جس اذیت کو لوگ آسیب خیال کرتے ہیں۔ دراصل وہ اکثر بیماری ہوتی ہے۔

ترکیب تیاری: ان ادویہ کو ہر گلاب خوب حل کر کے، بتدار دانہ مسور
گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال: ۱۰ ماہ کے بچہ کو ایک گولی صبح ایک شام۔ دو سال سے
راہِ مودائے کوہ گولی صبح ۴ شام ہر گلاب تازہ دیں۔
فوائد: بچوں کے جلد امراض مثلاً دست سبز رنگ کے آنے کو اور تھکے
دیگرہ کے لیے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ضرور بنا کر استعمال فرمائیں۔

(۱۶۶) نومولود بچے کی گرمی اور بدن پر آبلے:

بسا اوقات نومولود بچہ پیلا زرد ہوتا ہے۔ اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھنے
سے اس کا بدن گرم اور جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ یا بدن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں اور
آبلے نظر آتے ہیں۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل چھوٹے مفید ثابت ہوتا ہے۔
هو الشافی: سیر دو سیر بانی میں دو تولہ کے قریب کیسو کے پھول جوش
دے کر بانی کو پین لیں۔ اور تقریباً نیم گرم ہو جائے پچھے کو اس سے نہلا لیں۔
اور روزانہ دن میں دو تین دفعہ یہ عمل کریں۔ بفضلہ تعالیٰ بڑھی ہوئی گرمی کا
بہت حد تک اس سے تدارک ہو جائے گا۔ نیز موسم گرمیاں نازک بچہ کو کوئی تعازت
سے بچانے کے لیے بھی عمل کرنا چاہیے۔ نیز بچے کا تیس کیسو کے پھولوں کے رنگ سے
بٹکر کے گرمیوں میں پہنا لے رکھیں۔

بخار

موسمی بخار

ملیریا بخار کے متعلق یہ بات تو اب بتانے کی نہ رہی۔ سب لوگ
جانتے ہیں کہ بچہ کے کانٹے سے ہوتا ہے۔ اور حکومت اس سے بچنے سے
فتنے کر شانے کے لیے کروڑوں روپیہ صرف کرتی رہے۔ مگر یہ بلاتے
بے درماں کسی طرح جان بچھوڑنے میں نہیں آتے۔ بہر حال ذیل
میں ہم موسمی بخار کے لیے چند بے قیمت نسخے پیش کرتے ہیں تاکہ ہمارے
غریب بھائی بوقت ضرورت اپنا اور اپنے بچوں کا علاج خود کر
سکیں۔ (مؤلف)

(۱۶۷) ملیریا بخار کے لیے اکسیری سفوف عرف بھوری کوئین:

هو الشافی: آک کے پھول کا درمیان زیرہ جوشیل مدد ہائی ہوتا ہے۔
حسب ضرورت لاکر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر لوہے کے توتے پر رکھ کر چولہے
پر چڑھا لیں اور نیچے آگ جلا لیں۔ یہاں تک کہ وہ آگ کے لوگ جلنے کے قریب
پر پہنچ جائیں۔ اس وقت آگ کو کھل میں پیس کر سفوف جلا رکھیں۔

(۱۶۸) تریاق بخار:

هو الشافی: سورج مکھی کے پودے کے پتے بھول خجور حلوہ

طاغون

طاغون گو ایک مہلک بیماری ہے لیکن یہ بڑی نہ گریں کہ اس کا کوئی علاج ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جوڑی بوٹیوں میں بڑے بڑے فوائد رکھے ہیں جیسا کہ سلطان (تاجدار یعنی سرس بھی) ان کے لیے ایک بہترین ہے۔

(۱۷۹)

هو الشافى: سرس کے پھول اور پتے ایک سیرے کر سولہ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح کو بندہ لیمہ قرع (بھنگا) بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اور مریضان طاغون کو پانچ پانچ تولہ کی مقدار دن میں چار مرتبہ پلا دیں۔ نیز سرس کے پتوں کو گھوٹ کر بھرتہ بنا کر نیم گرم طاعونی گلابی پر بانڈھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بشرط زندگی وہ ضرور تندرست ہو جائے گا۔

(۱۸۰) سفوف سنوہار:

هو الشافى: گل سنوہار۔ برگ سنوہار۔ پھل سنوہار۔ مفو کشیدہ ہر ایک ۳ تولہ۔ اجڑاؤ دو تولہ۔ الاچی خورد ایک تولہ۔ مصری شنگری ۵ تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ غرر اک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام مناسب بدرقہ یا پانی سے استعمال کریں۔ امراض صفراوی و خونی کے لیے اک یہ ہے اوجاع حادہ کو دور کرتا ہے اگر موسم چیت میں ہیں روز ستواڑ استعمال کریا جائے تو تمام موسم گرم آرام سے گزرے گا۔

(۱۸۱) خیساندہ سنوہار:

سنوہار کے پھول ایک تولہ یا پتے ۲ تولہ پانی یا عرق گلاب ۴ چھٹانک میں مل

اور پھل کا پیاب ہوتے ہیں۔ هو الشافى: فرغ نعل مدار یعنی اک کے پھول کے۔ رسیان رنگ صبیح حاجت سے کہ ایک ایک لونگ کوڑے کے اندر بند کر کے گولیاں بنالیں۔ اور مریض بیمار کو ایک گولی دو گھنٹہ پہلے اور اسی طرح گھنٹہ کے وقفے سے دو گولیاں اور کھلا دیں۔ ان شاء اللہ اول تو بخار سہل ہی باہر رک جائے گا۔ ورنہ دوسری مرتبہ قرقر ہی رک جائے گا۔

(۱۸۲) چھپک

هو الشافى: گل بالونہ کو پانی میں جوش دے کر بدستور معروف

بھار دیں۔ فوائد: چھپک کو باہر نکالنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جبکہ وہ دبہ میں تھکے۔ اور اس کے ساتھ خراب علامتیں نہ ہوں۔

(۱۸۳)

جب چھپک کا موسم ہو پھر کو گل لالہ پانی میں جوش دے کر مصری سے دبٹھا کر کے پلائیں۔

(۱۸۴) خورد کی دوا:

هو الشافى: کنول کا پھول ۶ ماشہ کسی مٹی کے برتن میں بھگو کر اور گھوٹ چھان کر قدرے کھانڈ ملا کر پلائیں۔ دل اور زمین کی حرکت اعتدال پر آ جائے گی۔ بخار کی تیزی سے اگر مریض بخار اس کرتا ہو تو بھی یہی دوا دے دیں اور مالتے پر لپ بھی کریں۔ میرے تجربہ میں بخار دہموی کے لیے اس سے بڑھ کر نسخہ تجربہ میں نہیں آیا۔

کشتہ بجات

(۱۸۲) کشتہ مرجان

هو الشافى رشاخ مرجان ۵ قورے کنگی سرخ تازہ میں تہ بہ تہ رکھ کر کوزہ
میں بند کریں۔ اور خوب گل حکمت کر کے ایک سن اپلوں کی آگ محفوظ الموائج پر دیں
سر دھونے پر نکال لیں اور خوب باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں۔ یہ کشتہ اکیلا بہت
سے امراض کو مسید ہے۔

(۱۸۳) کشتہ تانبا بونگ سفید

تانبہ کا کشتہ اگر صحیح طور پر تیار کیا جائے تو تمام کشتوں کا سردار اور حدوتہ
مقوی باہ اور بے نظیر چیز بن جاتا ہے۔ مگر کبھی رہنے سے نقصان کا اندیشہ ہے
آدم کے ذریعہ تانبا کا کشتہ نہایت اعلیٰ درجے پر تیار ہوتا ہے۔ ذیل میں تانبے کو
کشتہ کرنے کی ترکیب عرض کی جاتی ہے۔
ترکیب :- بور درخت آدم، عنب الثعلب تازہ ہر ایک ایک پاؤں دووں
کو باریک کر کے فندہ بنالیں اور درمیان میں پیسہ کا پتہ رکھ کر پیس سے چھگی اپلوں کی
آگ دیں۔ سر دھونے پر نکال لیں۔ ان شاء اللہ کشتہ بونگ سفید برآمد ہوگا۔
ترکیب استعمال :- خوردک ۲ چادل سے چار چادل تک ہمراہ مکھن یا دہی کے دیں
فوائد :- از حد تقوی باہ اور نامردوں کے لیے آب حیات ہے۔ علاوہ انہیں

جان کر معری سے میٹھا کر کے صبح کو پلا دیں۔ تو حدیث اسٹھ کے چھینے میں
گرنی میں ذرا بھی محسوس نہ ہوگی۔ اگر چھینے سے پیشتر مسافر یہ ٹھنڈا پانی پی کر موسم
گرمیاں سفر کرے تو عارضہ سن سڑوک سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو سن سڑوک
ہو گیا ہو تو یہ سردائی قطرہ قطرہ کر کے پلا دیں اور سنو ہار کے پتے پانی سے مل کر
ہاتھ اور پاؤں کے تلوں پر بطور ہندی کے لگا دیں۔ ان شاء اللہ مرض بہت
جلد صحت یاب ہوگا۔ خدا کی قدرت جس علاقہ میں سن سڑوک زیادہ ہوتا ہے
اسی علاقہ میں سنو ہار بھی کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔



رجع الدناسل - مرض نفرس - سیلان ازم اور جریان کو بھی استادرجہ کی اکسیری دوا ہے۔

کشتہ طلاء

(۱۸۴)

هو الشافى - سفید کینال کے پھولوں کی سبزی پاؤ بھر اور پترو یا ورق طلاؤ
نالہس چھ ماشہ میں رکھ کر پاؤ سیر کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

کشتہ طلاء مرکب

(۱۸۵)

جو کہ دل اور ضعف باہ کے لیے ایک خاص نسخہ ہے۔
هو الشافى - پارہ ۳ تولہ - گندک ۳ تولہ - ابرک سیاہ ۱۰ محلاب ۱ تولہ
برادہ سونا ۱ تولہ۔

ترکیب :- پلے پارہ اور گندک کو گھنٹہ بھر خشک کھل کریں پھر محلاب ابرک
اور برادہ سونا شامل کر کے آب گل سرخ باری میں کم از کم ۵ گھنٹہ کھل کر کے فیکہ بنالیں۔
اور خشک ہونے پر دو پیالیوں میں بند کر کے نصف سیر آپلوں کی آگ دیں۔ اپنے خشک
ہونے چاہیں۔ اور پھر آب گل سرخ میں کھل کریں اور آگ بھی اسی طرح ۱۲۲ آگیں پوری کر
مگر آخری آگ بجائے آدھ سیر کے ایک سیر کی آگ دیں تیار ہے۔ نوراک محض ایک رتی
مناسب پدق سے اور قوت باہ کے لیے کھن میں دیں۔ دینسخہ مجھے ایک قلی بیاض
سے حاصل ہوا ہے۔

کشتہ فقرہ

(۱۸۶)

هو الشافى - ورق فقرہ ایک تولہ کو آب گل سرخ ۱۰ تولہ سے خوب
کھرا کے ایک گوا بنالیں۔ اور دو پاکٹ دستی میں درمیانہ سوراخ کر کے مٹی کا لپ

دے کر خشک کریں اور فقرہ کا قوس مذکور سوراخ میں رکھ کر دو دن کباب ہو جائے
کر کے محفوظ اور مقام پر آگ دیں فقرہ خلی شاستہ پھل جائے گا۔
ترکیب استعمال :- ایک رتی مرہا اور ایک مددی سیب کو کھن میں پیرت
عرق کلاب وید خشک ہوا ایک پانچ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد :- مقوی قلب، مقوی دماغ، دافع حقائق اور عودا نوریہ کے لیے
نماییت مفید ہے۔

کشتہ شگوف

(۱۸۷)

جو کہ بے شمار امراض کے لیے حاد و کراثر رکھتا ہے۔
هو الشافى - شگوف مدی ۲ تولہ کو دستور سیاہ کے قوسوں کے اندر
میں سمیٹ کر کے آگ کے اندر رکھ دیں جب سمیٹ جل جائے تو اتار کر دستورہ کے
پتوں کے رس میں کھل کریں اور پھر گولی بنا کر دستورہ اندر میں بند کر کے اور سمیٹ
کے آگ میں اچھی طرح رکھ دیں یہاں تک کہ سمیٹ جل جائے۔ شگوف کو زیادہ
آپٹ نہ لگنے پائے۔ کیونکہ زیادہ آگ سے شگوف اڑ جائے گی۔ اسی طرح کم از کم ایکس
دفعہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سو ایک مرتبہ ہی عمل کریں۔ پھر نکال کر کھل کر کے شیش
آنتشی میں ڈالیں اور اس میں ۴ تولہ رس لیموں ڈال دیں اور گولوں کی آگ پر پکانیں حتیٰ کہ
رس جل جائے۔ پھر تیز آب گندھک ۲ تولہ شیشی میں ڈال دیں اب خوب دھواں نکالے
گا۔ اس دھوئیں سے چھیں کیونکہ اس سے بہت بری قسم کی کھانسی پیدا ہوتی ہے جب
دھواں بند ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر نکالیں روت کی طرح سفید ہو گیا ہوگا۔
ترکیب استعمال و فوائد :- نامردی - سگورہنی - کمی اشتہا - ضعف اعصاب
الذکب - بلواسیر - خنازیر - برص کے لیے موزع ملتی ہیں اور پیتھ کر یا خیر کاؤڈ بان میں بند
کر کے ایک چاول کی مقدار میں کھلائیں۔

۱۸۸ کشتہ پارہ

جو ہر قسم کے موتیا بند (سیاہ اور سفید) کو مفید ہے جس اتفاق سے ان دنوں جبکہ پھولوں سے علاج نامی کتاب میرے زیر نگین کارش ہے میرے ایک دوست مہر نور احمد صاحب سیال نثر لکھتے لائے اور انہوں نے مندرجہ ذیل نسخہ اس حکایت کے ساتھ عطا فرمایا کہ گزشتہ دنوں میں میرے ایک ملنے والے اچانک نظر کھو بیٹھے۔ علاقہ کے ڈاکٹر دلوں کی طرف رجوع کیا تو آخر مٹا سب نے مل کر ایک ہی فتویٰ دیا کہ یہ سیاہ موتیا آتر آیا ہے اور اب ایسے مقام پر پہنچ گیا ہے کہ اس میں آد پریش بھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہ سن کر صاحب موصوف مایوس تو ہو گئے مگر امید کی ایک ذرہ ہی کرن کی روشنی میں اپنی کار میں لاہور چلے گئے۔ کہ اس بڑے شہر میں شاید کوئی معالج علاج کی حامی بھرے لاہور میں اپنے ایک عزیز کے ہاں جا ٹھہرے اور اپنے آنے کے غرض بیان کی۔ صاحب خانہ نے یہ خوش خبری سنائی کہ ابھی چند روز جوڑے میری چھو بھی صاحب کی سیاہ موتیاں کے پانی اتر آئے سے دولت پتائی سے محروم ہو گئی تھیں کہ ایک سیاح نے ایک شرم عطا فرمایا اور اس کے چند روزہ استعمال سے چھو بھی جان کی نظر خدا تعالیٰ کی مدد سے دوبارہ لوٹ آئی۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سیاح صاحب نے علاف معمول نسخہ بھی بیان کر دیا۔ جو من لیل ہے۔ میں اس موقع پر اس نسخہ کی آمد کو رحمت خداوندی سے تعبیر کروں گا۔ نسخہ خانہ ہے۔ خدا کرے۔

خدا کرے اب لگ اسے بنا کر فائدہ حاصل کریں اور میرے ساتھ صاحب نسخہ اور معطل نسخہ کے حق میں ہا کریں۔

حوالہ شاخ

یہ خالص اتور پختہ کھل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا چنبیلی کے پھولوں کا پانی ڈال ڈال کر کھل کرتے رہیں اور رات کو کھل کو اچھی طرح گردوغبار سے بچا کر رکھ دیں اور اس طرح پورا دس تو لپانی بند رہ کر کھل جذب کریں۔ پس پارہ حل ہو

کرم مر کی شکل اختیار کر جائے گا۔

مریض کو پہلے ہلکا سا مسل دے کہ دماغ کا تنقید کر لیں۔ اور میری رائے میں اطفال زمانی اس مقصد کے لیے کافی ہے۔ پھر اس سرمہ کی ایک ایک سلاخی خدا تعالیٰ کا مبارک نام لے کر رات کے وقت ڈالتے رہیں۔ تاکہ پھر کئی گھنٹے مریض آرام سے لیٹ سکے۔ معطل نسخہ نے فرمایا کہ اس سے ایک ہفتہ کے اندر آندر موتیا سفید ہو یا سیاہ بفضیلتی دور ہو کر نظر صاف ہو جائیگی۔ (واللہ اعلم)۔

۱۸۹ کشتہ شنگوف سمی

جو کہ جملہ امراض بارہ کو بالعموم اور ذیابیطس، سرعیت انزال اور ضعف باہ کے لیے اکسیر سے کم نہیں۔

نسخہ مجھے اپنے ممول مطلب بنانے کو میرے ایک عزیز حکیم مولوی الشہ بخش انصاری صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ اور ساتھ ہی تیار شدہ گولیاں بھی دے دی تھیں تاکہ براٹھے ضروری استعمال کر اسکوں۔ مگر میں نے ان کی اجازت سے اس کتاب میں اس راز کے نسخہ کو انشاء کرنا ہی مناسب سمجھا۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

هو الشافى، شنگوف رومی ایک تولہ۔ سم الفار سفید چھ ماشہ۔ افیون خالص چھ ماشہ۔ ان کو کھل میں ڈال کر پوری احتیاط سے پیس کر پھر دھتورہ کے پھولوں کا رس ایک چھٹانک بند رہ کر کھل جذب کر دیں۔ اور پھر اس مرکب کی گولی بنا کر ذرا خشک کر لیں۔ اور پھر دھتورہ کا پھل ایسے موقع پر توڑیں جب بیج پکنے نہ شروع ہو جائیں اس وقت بیج نکال کر پھل کو خالی کر لیں۔ اور اس میں وہ گولی رکھ دیں۔ اور پھر دسی وغیرہ سے بند کر کے اوپر ماشاں کا آٹا لپیٹ کر دیں۔ اور گائے کے گھی کو دہچی میں ڈال کر نرم آگ پر کڑکرائیں۔ گھی سرخ ہونے پر شر دھتورہ والے گولے کو چھوڑ دیں۔ اور برہاں ہونے ہیں۔ جب آٹا پاک کر شرخی مائل ہو جائے تو نکال لیں۔ پھر شنگوف والی دوا کو

اس دستورہ کے پھل سے نکال کر اس میں پھر ایک تولہ پانی گل دستورہ جذب کریں۔ پھر گولہ بنائیں اور ذرا خشک ہونے پر کھجی میں بریاں کریں۔ اس طرح پانچ بار تکرار عمل کریں۔ اور نہ کر کے دستورہ کے پھل سے کشتہ نکال لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال :- کشتہ ایک چاول کی مقدار میں مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کر لیں۔ مگر صاحب نسخہ اس میں مندرجہ ذیل ادویہ شامل کر کے گولیاں بنالیں کرتے تھے۔

ہو الشافہ :- کشتہ مذکور میں ماشہ۔ اجڑاں خراسانی ایک تولہ۔ تخم حرمی تولہ سفوف سمندر پھل ایک تولہ۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ جندہ بدستہ چھ ماشہ خوب کھل کر کے پانی کی مدد سے تلی رتی کی گولیاں بنا کر کریں۔

گلقتند

(۱۹۰) گلقتند برگہ

ایک ایسا درخت ہے جس کے پھول تولہ لگتے ہیں مگر اس کی گولیاں کو بننے پر پھولوں کے تصور کیا جاسکتا ہے۔ اسی لیے تاد کریم نے اس کا رنگ بھی پھولوں کی طرح سرخ بنایا ہے لہذا اگر ان نخی نخی اور نرم و نازک سرخ رنگ کی گولیاں کو لے کر حسب دستور اس سے گلقتند بنا کر کھائے تو پھر بفضلہ تعالیٰ یہ بمریضان جربان اور وقت منی و سرمدت اطفال کے لیے اچھے آئسیری مرکبات سے کمناست نہ ہوگی۔ خود ایک ہا ماشہ سے تولہ لگتا۔

(۱۹۱) گلقتند گلاب

اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ و اعظم قبض کشا ہے مقوی دل و دماغ و دیگر ہے مفرغ قلب ہے عراق و سلیمات کے مریضوں کو بھی فائدہ دیتی ہے اگر سال کو دو کی معدہ کی وجہ سے آئیں تو ان کو بند کرتی ہے اور اگر قبض ہو تو راحت یافتہ بنتی لاتی ہے۔ گل سرخ حسب ضرورت سے کر سہری وغیرہ و دیگر کے درجہ سنی کھانڈ مار کر ماضوں سے خوب ملے۔ تاکہ ایک جاں جو جائیں۔ جرتبان رکھ کر ایک تولہ صوب میں رکھیں۔ تیار ہے۔ دود سے تین تولہ تک صبح کے وقت استعمال کریں۔

ایک عالمگیر مرض "قبض" کے لیے بے ضرر و زیادہ صفت دوا

گلقتد (۱۹۷)

ان دنوں میں یہ مرض عالمگیر حیثیت حاصل کر گیا ہے۔ اسی لیے اس کے ازالہ کے لیے ہزار ہا ادویات بھی ایجاد کی جا رہی ہیں۔ صد ہا قسم کے پوڈر۔ ٹیبلٹس۔ معجونیں۔ اور سال مرکب۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب وقتی فائدے کے حامل ہیں۔ جب تک سستہ ان کرنے رہو۔ کسی حد تک قبض کشائی ہوتی رہے گی۔ اور ترک کر دینے پر یہ حالت موجود ہوگی۔ بلکہ اکثر ادویات کے بعد تو پہلے سے بھی زیادہ قبض کی شدت ہو جائے گی۔ نیز ان میں سے تو بعض ادویات ایسی ہیں کہ ان سے مردہ اور پیب میں درد اٹھ کر اجابت ہوتی ہے اور بعض ایسی ہیں کہ ان سے اجابت بافرانت ہونے کے دست آنے لگیں گے بہر حال عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ایسی ادویات جو بالکل بے ضرر ہوں اور ہر جگہ عام ملنے والی ہوں بہت کم ہیں۔ ہم اس موقع پر ترمین کرام کی خدمت میں فقط گلقتد کا تحفہ پیش کرتے ہیں اور قبض سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس کا صحیح طریق استعمال پیش کرتے ہیں۔ جسے ہم نے بفضل تجربہ کے بعد پیش کیا ہے۔ اگرچہ یہ طریقہ علاج اطباء حضرات کے لیے باعث دلچسپی نہ ہوگا کیونکہ اس سے ان کے کیسہ میں کچھ نہیں پڑے گا۔ ہاں البتہ مریض حضرات یا وہ طبیب حضرات فائدہ حاصل کر سکیں گے جن کے پیش نظر خدمت خلق کا جذبہ موجود ہے بہر حال اس کا صحیح طریق استعمال حاضر ہے۔

ہوالمشاغف

مریض سے کہیے کہ وہ رات کو سوتے وقت پہلے روز گلقتد عمدہ پھولوں سے بنی ہوئی صرف تولہ سے ۱۰ تولہ تک گرم دودھ سے استعمال کر کے سو رہے۔ اگر اتنی خوراک سے ہی قبض کشائی ہو جائے تو فوالمرا د ورنہ دوسری شب ۶ ماشہ کا مزید اضافہ کر کے استعمال کرے۔ بس اسی طرح ۶، ۶ ماشہ مقدار خوراک بڑھانا